خواص

حسبنا اللہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

Allah is Sufficient for us. Quran. 3:173

ہمیں اللہ کافی ہے

مصنفہ شیخ ابوالحسن شاذلی

سر الجمیل اردو ترجمہ سر الجلیل

یعنی

خواص

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

مصنف۔ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ۔ مولانا عبدالصمد رضوی دہلوی

جس میں آیۂ کریمہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے ہر مقصد کے لئے مجرب خواص اور عملیات وتعویذات درج ہیں شائقین کے لئے زر وجواہر کا خزانہ ہے۔

دار الاشاعت

مولوی مسافر خانہ، کراچی ۱

دیباچہ از طرف مترجم

الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً ابداً ابداً والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین خاتم النبیین سیدنا ومولینا محمد وآلہٖ وصحبہٖ متکاثراً ومتوالیاً وسرمداً۔

اما بعد خاکسار ازلی احقر عبدالصمد رضوی بن مولوی حافظ غلام محمد بن مولوی سید غلام رسول بن مولوی سید غلام رضا بن سید شاہ باقر علی قدس اللہ اسرارہم رضوی حنفی نقشبندی سرہندی ثم الدہلوی شائقانِ اعمال واوراد واذکار و طالبانِ اوفاق و تعویذات کی خدمات بابرکات میں بکمال عجز و انکسار کے عرض کرتا ہے کہ اس عاصی پُرمعاصی ہیچ کارہ نے حسب فرمائش و اصرار برادرِ عزیز وافر تمیز ذیشان اقبال نشان جامع الکمالات ذکی الاوحد مولوی حافظ عبدالاحد صاحب رضوی سلمہ اللہ تعالیٰ مالک مطبع مجتبائی دہلی کے رسالہ سِرُّ الجلیل منسوب بعلامہ عصر واقف اسرار خفی و جلی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ترجمہ مطلب خیز کارآمد باضافہ حواشی مفیدہ بسعی تمام پورا کیا اور اس کا نام سِترُ الجمیل ترجمہ سِرُّ الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل رکھا اور اس کے آخر میں ایک ضمیمہ متضمن بائیس فوائد اعمال معمولہ و مجربہ ملحق کرکے اس کا نام معمولاتِ حمدیہ رکھا اور ہدیہ ناظرین ارباب بصیرت و خبرت کیا۔ خداوند کریم سے یہ التجا ہے کہ اس کو مقبولِ خلائق فرما کر اس کی برکت سے اس ہیچمیرز کا بھی خاتمہ بالخیر اپنے حبیب پاک کے طفیل سے فرماوے آمین ثم آمین یا رب العالمین۔ ربنا اغفر لی ولوالدی وللمومنین یوم یقوم الحساب۔

چونکہ اصل نسخہ عربی اکثر جگہ غلط اور مسخ تھا۔ علی الخصوص اوفاق و تعویذات تو سرتاپا غلط خلاف رفتار و خلاف اصول کے درج تھے لہٰذا ان سب کی درستی و اصلاح ینبغی بمحنت تمام بعنوانِ شائستہ عمل میں آئی۔ وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب۔

مقدمہ

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے اپنی کتاب فوائد قرآنیہ میں لکھا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم کو کوئی مشکل کام پیش آیا کرے تو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھا کرو۔ اور عبداللہ بن بریدہؓ نے اپنے باپ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دس کلمات صبح کی نماز کے بعد ہمیشہ ورد رکھے اس کی دس حاجتیں روا ہوں پانچ دنیا اور پانچ آخرت کی اور خدا اس سے راضی ہو۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ۔[1] حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ لِمَآ اَھَمَّنِیْ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ۔[2] اور دوسری روایت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے یہ ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص تین مرتبہ صبح و تین مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھا کرے۔ ہمیشہ امن میں رہے اور جملہ مہمات اس کے کفایت ہوں۔

اور حضرت حذیفہ بن یمان سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ سات بار حَسْبِیَ اللّٰہُ کہتا ہے تو خداوند کریم ارشاد فرماتا ہے بے شک میں اس کی کفایت کروں خواہ بندہ خشوعِ دل سے کہے یا بلا خشوع۔ واضح ہو کہ اس آیۂ شریفہ میں بہت کچھ اسرار ہیں اور فضائل و خواص بے شمار سوائے خداوند کریم کے کوئی شخص اس کی پوری حقیقت کما ہی پر حاوی نہیں ہو سکتا خیر و شر کے باب میں اس کو مدخل عظیم ہے۔ گویا ہر ایک امر کے واسطے یہ ایک سیفِ برہنہ ہے۔

---

[1] میرے معمولات میں یہ ایک فقرہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ زائد ہے ۱۲ مترجم [2] میرے معمولات میں یہاں پر بھی اس قدر وَعَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ زائد ہے۔ ۱۲ مترجم

باب آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے خواص

اللہ تعالیٰ تمام کاموں میں کفیل ہو

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں میں وکیل اور کفیل ہو اور تمام مخلوق کے شر سے اُس کو بچاوے اور اپنی مدد سے اس کی تائید کرے اور بندوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور اپنے فضل و کرم سے اس کو امیر بنادے تو اس کو چاہیئے کہ رات دن میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اس کے اعداد کے یعنی ۴۵۰ چار سو پچاس مرتبہ پڑھا کرے۔

اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور موذی سے نجات

جو شخص رات دن میں موافق تعداد مذکور کے آیۃ مذکورہ پڑھ کر آیۃ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْءٌ بھی چھ مرتبہ پڑھے اور ساتویں دفعہ وَاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ کہے تو وہ شخص اللہ جل شانہٗ کی مضبوط حفاظت میں رہے گا اور اس

نہیں ہوتیں اور اپنی حرکات و سکنا

اللہ تعالیٰ تمام موذیات سے محف

الوکیل کے پڑھنے پر موافق تد

ان لوگوں کے ہمراہ ہوگا کہ جن

مشکلات کا حل اور دشمنوا

ن	کرم	توں میں سے ہو گا جو ضائع	
	نعم		باذن
الْوَکِیْلُ	نِعْمَ	وَ	حَسْبُنَا
ن	الْوَکِیْلُ	وَ	نِعْمَ

تو بعد قرأت آیہ مذکورہ و تعداد مذکورہ کے یَا عَزِیزُ یَا کَافِیُ یَا قَوِیُّ یَا لَطِیفُ بھی چار سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ اس میں ایک خاص بھید ہے جس نے کہ اس عمل پر اس ڈھنگ سے مداومت کی گویا اس نے حاصل کیا ظفر دشمنوں پر اور سرخروئی اور عزت تمام جہان میں۔

طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ پوری بسم اللہ کے بعد اَلَّذِینَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيمَانًا وَّقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ وَّاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝ پڑھے پھر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پچاس مرتبہ پڑھے پھر اس پر فارغ ہونے پر یہ آیہ وَاِنْ يُّرِيدُوا اَنْ يَّخْدَعُوكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ط هُوَ الَّذِي اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِينَ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ط يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ کو تین بار پڑھے پس ہر صدی پر آیہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ پڑھ کر دل سے کو تین دفعہ پڑھتا رہے جو شخص اس کیفیت کے ساتھ صبح و خواص بے شمار سرکار رہے گا وہ حاصل کرے گا۔ اپنی حقیقت کما ہی پر حاوی نہیں ہو سکتا خیر ہر ایک امر کے واسطے یہ ایک سیف برہنہ ہے اور اللہ اس کا کفیل ہو گا۔

اور سرداروں کا تقرب چاہے

لہ میرے معمولات میں یہ ایک فقرہ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کے پڑھنے میں یہاں پر بھی اس قدر وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ کو اور رات کو بلکہ اگر رات

ہی کو کرے تو اور بھی اچھا ہے مطلب برآری جلد ہوگی اور بہت عرصہ نہ گذرے گا کہ اپنے مقصود پر پہنچ جاوے گا۔

مطلب برآری کے لئے مبارک جدول اور جب اس جدول کو بھی ورق کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مطلب برآری کے واسطے نہایت ہی بہتر ہے۔

جدول مبارک

اَللّٰہُ	حَسْبَكَ	فَاِنَّ	يَّخْدَعُوْكَ	اَنْ	يُّرِيْدُوْا	وَاِنْ
وَاِنْ	اَللّٰہُ	حَسْبَكَ	فَاِنَّ	يَّخْدَعُوْكَ	اَنْ	يُّرِيْدُوْا
يُّرِيْدُوْا	وَاِنْ	اَللّٰہُ	حَسْبَكَ	فَاِنَّ	يَّخْدَعُوْكَ	اَنْ
اَنْ	يُّرِيْدُوْا	وَاِنْ	اَللّٰہُ	حَسْبَكَ	فَاِنَّ	يَّخْدَعُوْكَ
يَّخْدَعُوْكَ	اَنْ	يُّرِيْدُوْا	وَاِنْ	اَللّٰہُ	حَسْبَكَ	فَاِنَّ
فَاِنَّ	يَّخْدَعُوْكَ	اَنْ	يُّرِيْدُوْا	وَاِنْ	اَللّٰہُ	حَسْبَكَ
حَسْبَكَ	فَاِنَّ	يَّخْدَعُوْكَ	اَنْ	يُّرِيْدُوْا	وَاِنْ	اَللّٰہُ

دائمی عزت کا حصول اور حل مشکلات

اور جو شخص عزت دائمی حاصل کرنے اور کفایت مہمات اور شر اور سختیوں سے بچنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ تجدید وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر پوری بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ چار سو مرتبہ پڑھے پھر اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا ط وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ چار سو پچاس دفعہ اور اسی قدر درود شریف پھر اسی قدر یَا عَزِیْزُ۔ یَا كَافِیُ ۔ یَا قَوِیُّ ۔ یَا لَطِیْفُ ۔ پڑھے اور ہر صدی کے بعد تین دفعہ یہ کہتا رہے ۔ یَا عَزِیْزُ اَعِزَّنِیْ یَا كَافِیُ اَكْفِنِیْ یَا قَوِیُّ قَوِّنِیْ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ لِیْ فِیْ اُمُوْرِیْ كُلِّهَا وَ الْطُفْ بِیْ فِیْ اُمُوْرِیْ ۔ اور اپنی حاجت کو یاد کر کے دعا مانگے۔

دستِ غیب کا مجرب عمل

اور جو شخص چاہے کہ دستِ غیب کا عمل آجائے تو ہر رات چار ہزار پانچسو مرتبہ آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ پڑھے پھر بعد اس کے ان اسمار کو جن کا ذکر آگے آتا ہے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے اس عمل کو برابر کرتا رہے یہاں تک کہ اس کو فتوح شروع ہو جائے اور جس شخص نے اللہ پاک کا دروازہ پکڑا وہ ہرگز محروم نہیں رہتا وہ اسمار یہ ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ یَا كَافِیُ اِكْفِنِیْ نَوَائِبَ الدُّنْیَا وَ مَصَائِبَ الدَّهْرِ وَ ذُلَّ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ اَغْنِنَا بِغِنَائِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَ بِجُوْدِكَ وَ فَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ مِنَّا كَمَا وَعَدْتَنَا ۔ اَللّٰهُمَّ یَا مُغْنِیُّ اَسْئَلُكَ غِنَاءَ الدَّهْرِ اِلَى الْاَبَدِ ۔ اَللّٰهُمَّ یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ بَابَ رَحْمَتِكَ وَاسْبِلْ عَلَیَّ سِتْرَ غِنَا بَتِكَ وَ

سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ الْاٰیَۃِ بِشَیْءٍ اَسْتَعِیْنُ بِهٖ عَلٰی مَعَائِشِ اَمْرِ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَ سَخِّرْهُ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالْاِنْسَ وَالْجِنَّ وَالطَّیْرَ لِنَبِیِّكَ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ بِاٰهْیًا اَشْرَاهِیًا اَذُوْنَایَ اَصْبَاؤتَ اٰلِ شُدَّایَ یَا مَنْ اَمْرُهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۞ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۞ اور جب خالص نیت سے عمل کیا جائے گا تو ان اسمار کے خادم عامل کے واسطے پورا نفقہ لائیں گے اور اکثر پاوے گا نفقہ ہر صبح کو اپنے سرہانے۔

دلی مطلب اور مرادوں کے لئے تعویذ اور یہ تین ۳ اوفاق بھی جلد مطلب پورا ہونے اور مراد پہنچنے کے واسطے سبز کپڑے میں لکھ کر ہمراہ رکھے جاویں۔

۱

ک	ا	ف	ی
ی	ف	ا	ک
ا	ک	ف	ی
ف	ی	ک	ا

۲

ف	ت	ا	ح
ح	ا	ت	ف
ت	ف	ح	ا
ا	ح	ف	ت

۳

ن	غ	ی
ی	ن	غ
غ	ی	ن

جو چاہے سو پاوے | اور جو شخص ہر ایک اسم کو موافق اس کے اعداد کے

پڑھے جو کچھ اللہ کریم سے سوال کرے پا دے خصوصاً وہ چیز جو امر معاش کے متعلق ہو کیونکہ معاش کی فکر سخت بلا ہے۔ مثلاً پہلے آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سے فارغ ہو کر یَا کَافِیْ ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے پھر کہے یَا کَافِیْ اِکْفِنِیْ نَوَائِبَ الدُّنْیَا وَمَصَائِبَ الدَّهْرِ وَذُلِّ الْفَقْرِ موافق اس کے اعداد کے پھر یَا غَنِیُّ ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پڑھ کر اسی قدر اس دعا کو پڑھے اَغْنِنِیْ بِغِنَائِکَ عَنْ سِوَائِکَ وَبِجُوْدِکَ وَفَضْلِکَ عَنْ خَلْقِکَ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ دَعَوْنَاکَ کَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ لَنَا کَمَا وَعَدْتَنَا پھر کہے یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَاَسْبِلْ عَلَیَّ سِتْرَ عِنَایَتِکَ وَسَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ بِشَیْءٍ اَسْتَعِیْنُ بِهٖ عَلٰی مَعَائِشِ اَمْرِ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَسَخِّرْهُ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالْاِنْسَ وَالْجِنَّ وَالْوَحْشَ وَالطَّیْرَ لِنَبِیِّکَ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَبِاهِیًا اَشْرَاهِیًا اُذُوْنَایَ اَصْبَاؤُتِ اٰلِ شَدَّائِیْ یَا اَمْرُهٗ مِنْ بَیْنِ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ؀

ہر کام پورا ہو اور کسی کا محتاج نہ ہو	اور جو شخص آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اس کے اعداد حروف کے ہر نماز کے بعد پڑھے

پھر ان اسمار کو جن کا ذکر پہلے آیا: موافق ان کے اعداد حروف کے پڑھے پھر ہر اسم کے ذکر کے بعد جو دعا اس اسم کے مناسب ہو پڑھے

مثلاً یا کافی کے بعد کہے اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیْ اِکْفِنِیْ اِلٰی آخِرِہٖ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ
آخر تک اَللّٰھُمَّ یَا مُغْنِیُّ آخر تک اَللّٰھُمَّ یَا فَتَّاحُ آخر تک یہ دعائیں ان
اسمار کو ان تعداد کے موافق پڑھ کر سات دفعہ پڑھے جو شخص اس پر مداومت
کرے اس کے کام پورے اور مہیا ہو جائیں گے اور ایسی سہولت ہوگی
کہ دنیا داروں میں سے کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اگر تو چاہے تسخیر خلائق
ورجوع عالم تو یہ آیہ مذکورہ موافق تعداد مذکور کے ہر نماز کے بعد پڑھ پھر
وہ دعا جو آگے آئے گی یعنی دعائے تسخیر دو تین دفعہ پڑھ اور صبح کے
وقت آیہ شریفہ نو سو دفعہ اور دعا تین دفعہ پڑھ عجیب حال مشاہدہ
کرے گا۔

وہم وحشت اور خیالات فاسدہ دور ہوں

اور جو شخص سات دن روزہ رکھے اور ہر ذی روح[1] اور جو ذی روح سے نکلے[2] پرہیز کرے اور خوشبو
لگائے۔ اور پڑھنے کے وقت نماز کے اوقات میں خوشبودار[3] چیزوں کی دھونی
دے اور آیہ شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار اور تین سو پچاس دفعہ پڑھے
پھر دعا کو تین دفعہ پڑھے اور کثرت سے درود شریف و استغفار پڑھے
تو اس وقت وہم اور وحشت اور خیالات فاسد سب دور ہو جاویں گے۔

آیہ شریفہ کے مؤکل کو بلانے کا عمل

اور ساتویں دن اس آیہ شریفہ کا خادم بادشاہ دنیا کی
صورت میں حاضر ہو کر پہلے سلام کرے گا پس عامل

[1] مثل گوشت مچھلی و انڈا و شہد و مشک وچربہ وغیرہ ہر اقسام کے [2] مثل چربی و روغن و دودھ و دہی وغیرہ ہر اقسام کے [3] مثل عود، عنبر، لوبان وغیرہ ۱۲-

باب ۲ آیہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے روشن اور عجیب و غریب خواص

دشمنوں سے بچنے اور ان کو سزا دینے کا مجرب عمل

جان اے بھائی توفیق دے تجھ کو اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کی اور سمجھ دے اس کی کہ جو میں نے تجھ کو بتایا ہے تاکہ تو اس میں تصرف کرے پس منجملہ ان کے دشمنوں کی آگ کو بجھانا ہے اگر تو ان کو سزا دینے اور بیمار کر دینے کا ارادہ کرے کہ ان کی جماعت متفرق ہو جاوے بلائیں اور مصیبتیں نازل ہوں۔ اور بسا اوقات ان کی اصل جڑ بھی کٹ جائے اور وہ وجود سے معدوم ہو جائیں تو تین دن روزے رکھ منگل کے دن سے شروع کر رات کے وقت لوگوں کے سو جانے کے بعد اٹھ بیٹھ اور تجدید وضو کر کے خالصاً دو رکعت میں اَلْحَمْدُ اور آیۃ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ چار سو پچاس دفعہ پڑھ پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کر اور سلام پھیر کر اس طرح بیٹھ جیسے ذلیل بندہ مولا بزرگ کے سامنے بیٹھتا ہے اور پڑھ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ چار سو پچاس دفعہ پھر اس آیت کو تین دفعہ پڑھ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِھِمُ الْحَمِیْمُ یُصْھَرُ بِہٖ مَا فِیْ بُطُوْنِھِمْ وَالْجُلُوْدُ وَلَھُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ کُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْھَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْھَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝ فَاَخَذَتْھُمْ

مَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْھُوْنِ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۝ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّھَارٍ بَلٰغٌ ۝ فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اور سورہ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ آخر تک۔ پھر دو رکعت اسی طرح پڑھ جیسے پہلے وقت شروع عمل پڑھی ہیں اور سلام پھیر کر اسی طرح بیٹھ جیسے پہلے بیٹھا تھا اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو اسی قدر تعداد سے پڑھ پھر ان آیات مذکورہ کو تین دفعہ تلاوت کر اس کے بعد پھر از سر نو عمل کر یعنی دو رکعت نماز بدستور سابق اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق تعداد معلوم اور دیگر آیات تین دفعہ پڑھ پھر وہ دعا مانگ تین دفعہ جس کا ذکر آگے آوے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ پس ہر رات یہ عمل کر اور منتظر رہ کہ دشمنوں پر تکلیف اور عذاب نازل ہونے والا ہے وہ جلد متفرق ہونے والے ہیں۔ بلکہ بسا اوقات ہمیشہ کو معدوم ہونے والے۔

ظالم اور گمراہ فسادوں کو جڑ سے اکھاڑ دینے کا عمل

جو شخص ان جابروں اور ظالموں کی جڑ کاٹنی چاہے کہ جو گمراہ اور مفسد ہیں تو نصف شب میں دو رکعتیں پڑھے۔ اوّل رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور یہ آیہ نو سو پچاس دفعہ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے پھر سلام پھیر کر اسی آیہ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے پھر وہ دعا تین دفعہ پڑھے پھر نماز شروع کر کے دو رکعتیں اور اسی طرح ادا کرے۔ اور سلام پھیر کر آیہ شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور دعا تین دفعہ

پھر تیسری دفعہ اسی طرح دو رکعت پڑھے اور آیہ شریفہ نو سو پچاس دفعہ پڑھے پھر سلام پھیر کر اس آیہ کو چار سو پچاس دفعہ اور دعا ر تین دفعہ پڑھے۔ فارغ ہو کر ظالم پر بد دعا کرے چند روز نہ گذریں گے کہ دشمنوں پر عذاب نازل ہوگا اور ان کا نشان باقی نہ رہے گا۔ ساتھ مدد الٰہی اور اس کی قوت کے۔ پڑھنے کے وقت مطلوب کا تصور اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے جو ارادہ کرے اس کی نیت دل میں رکھے اگر ہلاک کرنے کا ارادہ ہو تو ہلاکت کی نیت رکھے بشرطیکہ وہ اس سزا کے لائق ہو۔ ورنہ اس سے ہلکی سزا کی نیت کرے اور اس طرح تصور کرے گویا اس آیہ شریفہ سے۔ اس طرح مارتا ہے جیسے تلوار سے باغیوں کو حملہ کے وقت مارتے ہیں[1]۔

ظالموں پر عذاب مسلط کرنے کا عمل

فائدہ: جب تو چاہے کہ ظالم پر کسی قسم کا عذاب مسلط کرے تو انتظار کر جب ہفتہ کا دن ہو آفتاب نکلنے سے پہلے فرض نماز کے بعد اس آیہ شریفہ یعنی حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو ہزار مرتبہ ایسے مکان میں پڑھ جو لوگوں سے خالی ہو پھر آیہ سے فارغ ہونے پر ستر دفعہ یہ پڑھ قُلْ یَا اَھْلَ الْکِتَابِ ھَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَکْثَرَکُمْ فَاسِقُوْنَ وَقُلْ ھَلْ اُنَبِّئُکُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِکَ

[1] جب تک کہ دشمن ایسی سزا کے مستحق کا سزاوار نہ ہو تو ہرگز ایسے عمل کا اقدام نہ کرے ورنہ خود عامل اس کا سزادار ہو جائے گا پس احتیاط بہت ضروری ہے۔

مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰہِ مَنْ لَعَنَهُ اللّٰہُ وَغَضِبَ عَلَیْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ۝ خُذُوْا کَذَا وَکَذَا اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ وَنَبَا اللّٰہِ وَرَسُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بِکُمْ اَجِیْبُوْا بِالَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نُّوْرِہٖ وَاَسْکَنَکُمْ فِیْ سَمَآئِهٖ وَاَدْنَاکُمْ مِّنْ حِجَابِهٖ وَقَرَّبَکُمْ مِّنْ عَرْشِهٖ وَجَعَلَ بِاَیْدِیْکُمْ مِّنْکُمْ بِنُوْرٍ مُّتَشَعْشِعٍ سَاطِعٍ لَامِعٍ تَخْطَفُ بِهِ الْاَبْصَارُ حَرَابًا مِّنْ نَّارٍ الْمَضْبُوْطِ بِحَبْتِکُمْ مَلٰٓئِکَةٌ بِالْکَلِمَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ بِا[illegible] هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْاٰیَاتِ الشَّرِیْفَةِ اِفْعَلُوْا مَعَ فُلَانٍ[2] عَلٰی اَیِّ نَوْعٍ تُرِیْدُوْا فَاِنَّهٗ یَکُوْنُ ذٰلِکَ بِاِذْنِ ا[illegible]

ظلم سے حفاظت اور ظالموں پر فتح

فائدہ۔ جس نے پڑ[illegible] اس غریب مثال[illegible] پر ضرور اسی وقت وہ مبتلا ہو گا لیکن عا[illegible] اللہ تعالیٰ کی طرف پناہ لے جائے[illegible] اور کہے میں بھاگتا ہوں تیرے ظلم[illegible] خلاصی نہ پاوے تو کھینچے تلوار ا[illegible] اس کے ساتھ وہ کام جو بہا[illegible]

[1] عامل اس لفظ کے پڑھتے[illegible] اس کی نیت کرلے۔ مترجم

[2] اس جگہ عامل ظالم[illegible]

کو چاہیئے کہ اس کی تعظیم کرے اور سیدھا کھڑا ہو کر ادب سے سلام کا
جواب دے اور کہے کہ خدا تعالیٰ تمہاری دعاؤں کو قبول کرے جیسا کہ
تم نے میرے بلانے کو قبول کیا اور میں آپ سے چاہتا ہوں کہ آپ
اپنے لشکر سے کسی کو حکم دیں کہ میرے حکم کی تعمیل کرے اور دنیا و آخرت
کی ضرورتوں میں میری امداد کرے اور میں آپ سے عہد کرتا ہوں کہ
جو کچھ وصول ہوگا میں اس کو گناہ میں خرچ نہ کروں گا خدا و رسول کی
فرمانبرداری میں خرچ کروں گا۔ جب خدا تعالیٰ تجھ کو ثابت قدم رکھے
تو یہ کہہ دے پس وہ موکل تیری طرف نہایت خوشی اور بشاشت
سے متوجہ ہوگا اور مرحبا کہے گا۔ اس آیہ شریفہ کی تلاوت کی طرف ہر
وقت رغبت دلائے گا۔ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کا حکم
دے گا اور تجھ کو منع کرے گا اُن کاموں سے کہ جن سے منع فرمایا ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری کا حکم دے
گا اور مخلوق پر شفقت اور مساکین پر نرمی اور محتاجوں پر خرچ کرنے اور
مظلوموں کی دستگیری کرنے کو کہے گا اگر عامل نے یہ سب قبول کر لیا
تو وہ موکل اسے تلوار دے گا جس کے چمکتے نور سے وہ جگہ روشن ہو جاوے
گی اس پر ایک سطر لکھی ہوگی۔ موکل سے سوال کرنا چاہیئے کہ وہ پڑھے
اور بتلا دے چنانچہ وہ بتلا دے گا اور وہ اس کے پاس دنیا کی سختیوں
کے لیے موجود رہے گی۔ نہ نکالے اس کو مگر تنگی اور شدت کے وقت میں
اور سفید انگشتری دے گا جو مشک سے زیادہ خوشبو والی اور بغیر رنگ کے

کے روشن ہو جاوے گی اور اس پر خطوط کھینچے ہوں گے موکل سے اسکے
پڑھنے کا بھی سوال کرلے کہ اس میں کیا خواص اور منافع ہیں جب یہ
حاصل ہو جائے تو اس کو سبز ریشم کے ٹکڑے میں رکھے بلند جگہ پر جہاں
ہر ایک کا ہاتھ نہ پہنچ سکے جب کسی بادشاہ یا وزیر یا اہلِ دولت کے
پاس جائے گا تو وہ لوگ فوراً اس کو دیکھ کر مدہوشانہ تعظیم سے کھڑے
ہو جائیں گے جو ضرورت ہوگی اس کو خود دریافت کریں گے مگر عامل
کو لازم ہے کہ بے ضرورت اس کو نہ پہنے اور تقویٰ و طہارت کاملہ کے
ساتھ ہمیشہ استغفار و درود شریف پر بھی مواظبت کرے اور رات
دن میں اس وظیفہ کو برابر پڑھتا رہے پس اگر اس نے اس پر ہمیشگی
کی تو جو ارادہ کرے گا وہ پورا ہوگا بلکہ سعادت کا دروازہ کھلے گا اور
خوارق عادات متصل شروع ہوں گی اور اُن لوگوں میں ہو جائے گا
کہ جن کی نسبت وارد ہوا ہے۔ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ [1] الخ

---

[1] پوری آیت با معنی یوں ہے۔ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ یعنی جن لوگوں نے بھلائی کی ان کو ہے بھلائی اور بڑھے اور نہ چڑھے گی ان کے منہ پر سیاہی اور نہ رسوائی۔ وہ لوگ ہیں جنت والے کہ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ۱۲ مترجم

ثاقب کا نشانہ لگا دے بشرطیکہ وہ ظالم اس کا مستحق ہو ورنہ تجھ کو انجام
سے خوف کرنا چاہیے کیونکہ اللہ پاک اپنی مخلوق کی نسبت غیرت رکھتا
ہے ۔ اور جس شخص کو یہ بھید ربانی ملے وہ اس سے پرہیز کرے کہ جو مستحق
ہو اسی کو نقصان پہنچا دے کیونکہ دعا سے قتل کرنا تلوار سے قتل کرنے
کے مترادف ہے اور معاف کرنا تقوے سے زیادہ نزدیک ہے ۔ اور
کیفیت عمل کی مثال متقدم میں یہ ہے کہ تو آدھی رات کو اٹھے جیسا کہ
کور ہوا اور دو رکعت نماز اس طرح ادا کرلے کہ اول رکعت میں
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ڈیڑھ سو دفعہ اسی طرح
ھے پھر سلام پھیر کر ڈیڑھ سو دفعہ پڑھے ۔ اور اس
۔ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُؤُسِهِمُ الْحَمِيْمُ يُصْهَرُ
لُوْدُ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ كُلَّمَا اَرَادُوْا
اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ط
مُوْنَ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ كَاَنَّهُمْ
سُوْا الْاَسَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ ط
اور سورۃ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ

مد نماز کے ایک سو پچاس ۱۵۰
۱۵۰ مطابق ان کے ۔

ظالموں کی ہلاکت کا دوسرا طریقہ

جب صبح کی نماز پڑھ چکے جماعت کے ساتھ نماز سے
فارغ ہو کر اس آیہ شریفہ کو ایک سو پچاس دفعہ پڑھے
موافق تعداد کلمہ دسیف کے یہ پہلی تعداد کے موافق ہے اس کے بعد ان
آیتوں کو تین تین دفعہ پڑھے وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي
الْاَصْفَادِ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۔ اَللّٰهُمَّ
اغْشِ عَلٰى كَذَا[1] كَذَا النَّارُ فِي قَلْبِهٖ وَسَائِرِ بَدَنِهٖ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ط فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ
لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ كَذٰلِكَ قُطِّعَتْ لِكَذَا[2] ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ط

ظالموں کی ہلاکت کا تیسرا طریقہ۔

جب زوال کا وقت ہو اور تو نماز ظہر جماعت سے
ادا کرلے پس بیٹھ خلوت کی جگہ اور اس آیہ شریفہ
کو ایک کم تین سو دفعہ ۲۹۹ پڑھ یہ اعداد کلمہ سیف ماحق ۲۹۹ کے ہیں پھر ان
آیتوں کو بطور دعا تین دفعہ پڑھ ۔ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ
مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ط وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ط يَكَادُ الْبَرْقُ
يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ اَضَاۤءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ط وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا
وَلَوْ شَاۤءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ط اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُوْنَ فِي الْحَمِيْمِ
ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ط

[1] اس جگہ عامل یہ تصور کرلے کہ ظالم کے دل اور بدن میں آگ بھڑک رہی ہے ۔ ۱۲ مترجم
[2] اس جگہ عامل یہ تصور کرلے کہ ظالم کو لباس آگ کا پہنایا گیا ۔ ۱۲ مترجم

ظالموں کی ہلاکت کا چوتھا طریقہ

جب عصر کا وقت ہو نماز عصر پڑھ کر تین سو چھبیس ۳۲۶ دفعہ موافق تعداد سیف مسلول کے اس آیت کو پڑھے اور ان آیات کو تین دفعہ پڑھے لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ط وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ط وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ط وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ط

ظالموں کی ہلاکت کا پانچواں طریقہ

مغرب کی نماز پڑھ کر اس آیت کو چھ سو اکیاسی ۶۸۱ دفعہ موافق کلمہ سیف قاتل کے پڑھے پھر ان آیات کو تین دفعہ پڑھے نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ط

ظالموں کی ہلاکت کا چھٹا طریقہ

جب عشاء کا وقت ہو نماز باجماعت ادا کرکے آیہ شریفہ کو موافق تعداد سیف معتد[1] کے چھ سو چونسٹھ ۶۶۴ دفعہ پڑھے پھر ان آیات کو تین دفعہ پڑھے

[1] اصل رسالہ میں سیف کے بعد لفظ مشکوک لکھا ہے لیکن غالباً معتد کے سوا دوسرا اور کوئی لفظ اس جگہ چسپاں نہیں ہے ۱۲ مترجم۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ط اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۵

ظالموں کی ہلاکت کا ساتواں طریقہ

جب ثلث اول رات کا گزرے تو اٹھ کر از سر نو وضو کرے اور چھ رکعت ادا کرے اول رکعت میں سورۃ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیہ شریفہ سات سو ترپن ۷۵۳ دفعہ موافق تعداد سیف باتر کے پھر آیتوں کو تین دفعہ پڑھے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین دفعہ اور اِحْتَرِقْ[1] كَذَا وَكَذَا بِنَارِ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةِ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ ط وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ ط وَالْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ط يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ط تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۔ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا ج اَللّٰهُمَّ اِقْذِفْ كَذَا وَكَذَا[2] مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ط اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ط وَكَذٰلِكَ

[1] یعنی جل گیا فلاں شخص جس کی نسبت عمل کیا ہو ۱۲ مترجم

[2] اس کے واسطے عذاب اور ذلت کی نیت کرے جس کے واسطے عمل پڑھتا ہے

اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ط اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ
شَدِيْدٌ ط فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مِنْ وَّاقٍ ط اور جو پہلے دو رکعتوں میں عمل کیا وہی باقی رکعات
میں عمل کر پھر آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اور تینوں
آیتوں سے فارغ ہو کر وہ دعا جس کا وعدہ کئی جگہ پہلے آچکا ہے
سات دفعہ پڑھ وہ یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ
قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ
وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ
يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ
الْبَطْشِ يَا مَنْ لَّا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ
هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدِيْنَ مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ ۔ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ
كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَ بِيْ عَائِدًا اِلَيْهِ وَحُفْرَةَ
مَنْ حَفَرَ لِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اِجْعَلْهُ
يَا سَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَدَيْهَا ۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ
كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا هَمَّ الْاَعْدَآءِ وَلَقِّ عَلَيْهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ
لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدَآءً وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقَمِ فِي الْيَوْمِ
دَآءِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ
اَعْدَدَهُمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّآئِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ

اَرْسِلِ الْعَذَابَ عَلَيْهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ مِنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَ
اسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهٗ
مِنْ اَعْدَائِكَ اِنْتِصَارًا لِاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ
اِنْتَصِرْ لَنَا اِنْتِصَارَكَ لِاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ
اِنْتَصِرْ لَنَا اِنْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ لَا
تُمَكِّنِ الْاَعْدَآءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا ۔ حٰمٓ [۱]
سَبْعًا حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ
حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَآءِ وَفَوْقَ
الْاَمَلِ يَا هُوَ ثَلَاثًا [۲] يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْئَلُ ۔ اَسْئَلُكَ
الْعَجَلَ الْعَجَلَ ۔ اِلٰهِيْ اَلْاِجَابَةَ يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ
قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَائِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ
عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا
يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْئَلُكَ بِاَسْرَارِ هٰذِهِ
الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابَاتِ اَنْ تَتَقَبَّلَ بِاَنَّهٗ دَعَوْنَاكَ وَاَنْ

۱ سات دفعہ اس طرح کہ ہر حٰمٓ پر اشارات ذیل کرے :۔
حٰمٓ راست ۔ حٰمٓ پیش ۔ حٰمٓ چپ ۔ حٰمٓ پس ۔ حٰمٓ بالا ۔ حٰمٓ زیر ۔ حٰمٓ دو در بالائے سر ۱۲ ۔ مترجم

۲ تین دفعہ پڑھے ۱۲ مترجم ۔

تُعْطِيَنَا مَا سَأَلْنَاكَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِیْ وَعَدْتَ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رِجَاءُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ اِنْ اَبْطَأَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّيْئِ مِنَّا غَارَةُ اللّٰهِ + يَا غَارَةَ اللّٰهِ جِدِّیْ السَّيْرَ مُسْرِعَةً + فِیْ حَلِّ عُقْدَتِنَا يَا غَارَةَ اللّٰهِ + عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا + وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا + وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا + وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا + وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ط سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِيْنَ ۔ اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ہ

جب تو نے اپنے عمل میں یہ سب طریقے اختیار کئے تو فوراً اللہ تعالٰے کے حکم سے تیرا مطلب پورا ہو گا اور یہ اولیاء اللہ کی تلوار ہے۔ اسے نا اہلوں کو نہ دینا اپنی محنت کا خیال رکھنا اور اس دن سے ڈرنا کہ جس دن تمام پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جاویں گی۔ ورنہ اس کا وبال تجھ پہ لوٹے گا اور قریب ہو گا کہ تو ہلاک ہو جائے کیونکہ جس نے اپنی دعا سے کسی کو قتل کیا وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ تلوار سے قتل کیا اور میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں۔ اللہ تعالٰے سے ڈرنے کی اور مخلوق پر شفقت کرنے کی اس سے کہ

تیری مراد پوری ہو گی۔

کسی کو اپنی طرف راغب کرنے کا آٹھواں طریقہ

اگر کسی کو رجوع کرنا اور الفت کرنا منظور ہو تو اس آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کو چار سو پچاس دفعہ رجوع کرنے کی نیت سے پڑھ امید ہے کہ مطلوب طالب کی فرمانبرداری سے ایک دم باہر نہ ہو۔ ترکیب اس عمل کے پڑھنے کی یہ ہے کہ آدھی رات کو اٹھ کر پورا وضو کر کے چھ رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سورۃ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیہ چار سو پچاس دفعہ پھر سلام پھیر کر بیٹھے اور نو سو پچاس دفعہ اس آیت کو پڑھے اور وقت پڑھنے کے یہ تصور کرے کہ گویا مطلوب کو اس آیہ شریفہ سے اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔ اس سے فارغ ہو کر ان آیتوں کو سات دفعہ پڑھے:۔

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ہ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَيْنِیْ پھر آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کو موافق تعداد مذکور کے پڑھے۔ یہ عمل تین دفعہ اس طرح ہوتا رہے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا۔ اور اللہ ہی سیدھا رستہ بتانے والا ہے۔

باب ۳ آیہ شریفہ کو پڑھ کر ریاضت کرنے کا طریقہ

کشف اور خضر راہ کا حصول

اے بھائی جان تو کہ تجھ کو اور مجھ کو خدا توفیق دے عبادت کرنے کی یہ آیت حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ جلیلۃ القدر اور بڑے اعتبار والی ہے اس کے پڑھنے سے کشف حاصل ہو جاتا ہے جو اس امر کا ارادہ کرے پس چاہیئے کہ انتظار کرے ایسے دن کا کہ جس کی اوّل تاریخ ہلالی جمعرات واقع ہو اُس روز روزہ رکھ جب شب جمعہ ہو تو نقل اور شکر اور جو کی روٹی سے روزہ افطار کر پھر جب آدھی رات ہو غسل کے بعد اس آیۃ کو نو سو پچاس دفعہ پڑھ اور یہ کہہ اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ الطَّاھِرَۃُ الْوَاصِلَۃُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ بِھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الْمُطِیْعُوْنَ لَھَا اَجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَاَفِیْضُوْا عَلَیَّ مِنْ اِمْدَادِکُمْ فَیْضَۃً عَمِیْمَۃً حَتّٰی اَنْطِقَ بِمَا خَفِیَ وَاَسْلِبُوْا اِلَیَّ قُلُوْبَ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ بِالْمَحَبَّۃِ مَنْبَادَۃً رَھْبًا پھر اس آیت کو شیشہ کے پیالہ میں زعفران و گلاب و مشک ملے ہوئے پانی سے لکھ اور اس کو پانی سے دھو کر اور پی کر سو جائے یہ کام پانچ دن یا سات دن مع روزہ و عبادت کے کر۔ ساتویں رات اس آیۃ کو سات ہزار

دفعہ ایسے گھر میں پڑھ جو خالی اغیار سے ہو اور عُود کی دھونی دیا گیا ہو اُس سے فارغ ہو کر اُسی جگہ سو جا۔ خواب میں وہ شخص ملے گا جو مطلب کی طرف راستہ بتلا دے گا۔

ہر مشکل میں آسانی، بادشاہ اور حاکم مہربان ہو

اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ جس نے اس آیۃ کو ہر نماز کے بعد اُسی پہلی تعداد کے موافق سچی نیت اور پوری ہمت سے پڑھا اللہ تعالیٰ ہر ایک مشکل سے اس کے واسطے کشادگی کرے گا اور مشکل کے بعد آسانی دکھلاوے گا کسی بادشاہ کے غلبہ اور ظالم سے نہیں ڈرے گا اور جس طرف متوجہ ہو گا محفوظ ہو گا اور اپنے تمام حالات میں مورد الطاف رحمانی رہے گا۔ اور جو شخص اس آیۃ کو ہزار دفعہ پڑھے اور بادشاہ یا حاکم یا قاضی پر داخل ہو ہر ایک مطلب اور مقصود کو پہنچے گا۔ اور بعض عارفین نے بیان کیا ہے کہ اس تعداد میں عجیب بھید ہے جس کا اشارہ سلطان اور سیف کی طرف ہے۔ اور جو شخص اس آیۃ کو چار ہزار دفعہ پڑھے اس کو فائدہ اور بڑا مشاہدہ حاصل ہو۔ جس سے عقلیں حیران رہ جائیں۔ اور جو شخص اس آیۃ کا وظیفہ اوقات نماز میں لازم کرے اور سفر یا کسی مشکل کام کا ارادہ کرے یا کسی مشکل
کام کا ارادہ کرے یا کسی مشکل حاجت
تو وہ سب مشکلات
اس پر آسان ہوں گی اور درست ہو گا اپنی تمام حرکات و سکنا

ل	ل	ے	د	ر						
ل	ہ	د	ن	ع	م		ھ	ہ	ہ	ا
ر	ہ	د	ن	ح	[illegible]	ا	ل	د	ل	ں

پسندیدہ رہے گا جو اس کو دیکھے گا فوراً محبت کرے گا اور لوگوں پر اس کی ہیبت ہو گی۔

بادشاہوں وزیروں اور حکام کو مہربان کرنیکا نقش

اور اس آیۃ کے خواص میں سے ہے۔ واسطے داخل ہونے کے بادشاہوں وزیروں حکام اور دولت مندوں پر جب کہ لکھی جائے اس کی جدول تیرھویں یا چودھویں رات[1] کاغذ پر اور پاس رہے وہ کاغذ بشرط اس کے کہ مداومت ہو اس آیت کی ہر نماز کے پیچھے موافق تعداد معلوم کے تو اس کاغذ کا پاس رکھنے والا اللہ کریم کی حفاظت اور اُسکی منجملہ امانتوں کے ہو گا جو باقی رہتی ہیں اور ہر ایک مکروہ بات سے بچے گا اور باذن اللہ تعالیٰ کوئی اس کو تکلیف نہیں پہنچا سکے گا۔ اور جو شخص ظالم کے قبضہ میں ہو گا اور اس آیت کو پڑھے گا۔ وہ اس سے خلاصی پاوے گا اور وہ ظالم ذلیل اور مغلوب ہو گا اور اللہ توفیق دینے والا ہے۔ جدول وقفی اور تکسیری یہ ہیں دونوں لکھنے چاہئیں[2]۔ جدول وقفی صہ ۳۳ پر ہے۔

[1] جبکہ تم

[2] ...میں صرف جدول وقفی درج تھی مترجم نے ... کو اثر عظیم سے، ۱۲ مترجم

جدول وقفی حسبنا اللہ ونعم الوکیل

ل	ی	ک	و	ل	ا	م	ع	ن	و	ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب	س	ح
ح	ل	ی	ک	و	ل	ا	م	ع	ن	و	ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب	س
س	ح	ل	ی	ک	و	ل	ا	م	ع	ن	و	ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب
ب	س	ح	ل	ی	ک	و	ل	ا	م	ع	ن	و	ه	ل	ل	ا	ا	ن
ن	ب	س	ح	ل	ی	ک	و	ل	ا	م	ع	ن	و	ه	ل	ل	ا	ا
ا	ن	ب	س	ح	ل	ی	ک	و	ل	ا	م	ع	ن	و	ه	ل	ل	ا
ا	ا	ن	ب	س	ح	ل	ی	ک	و	ل	ا	م	ع	ن	و	ه	ل	ل
ل	ا	ا	ن	ب	س	ح	ل	ی	ک	و	ل	ا	م	ع	ن	و	ه	ل
ل	ل	ا	ا	ن	ب	س	ح	ل	ی	ک	و	ل	ا	م	ع	ن	و	ه
ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب	س	ح	ل	ی	ک	و	ل	ا	م	ع	ن	و
و	ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب	س	ح	ل	ی	ک	و	ل	ا	م	ع	ن
ن	و	ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب	س	ح	ل	ی	ک	و	ل	ا	م	ع
ع	ن	و	ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب	س	ح	ل	ی	ک	و	ل	ا	م
م	ع	ن	و	ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب	س	ح	ل	ی	ک	و	ل	ا
ا	م	ع	ن	و	ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب	س	ح	ل	ی	ک	و	ل
ل	ا	م	ع	ن	و	ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب	س	ح	ل	ی	ک	و
و	ل	ا	م	ع	ن	و	ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب	س	ح	ل	ی	ک
ک	و	ل	ا	م	ع	ن	و	ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب	س	ح	ل	ی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ل	ا	م	ع	ن	و	ه	ل	ل	ا	ا	ن	ب	س	ح	ل

جدول تکسیر حسبنا اللہ و نعم الوکیل

ح	ل	و	ب	ک	ن	ب	ل	و	ل	ن	ی	ح
ی	ح	ل	و	ب	ک	ن	ب	ل	و	ل	ن	ی
ن	س	ه	ل	ع	ب	ن	س	ه	ل	ع	ب	ن
ن	ی	ح	ل	و	ب	ک	ن	ب	ل	و	ل	ن
ب	ک	ن	ب	ل	و	ل	ن	ی	ح	ل	و	ب
ب	ن	س	ه	ل	ع	ب	ن	س	ه	ل	ع	ب
ل	و	ل	ن	ی	ح	ل	و	ب	ک	ن	ب	ل
ل	ن	ی	ح	ل	و	ب	ک	ن	ب	ل	و	ل
ه	ل	ع	ب	ن	س	ه	ل	ع	ب	ن	س	ه
و	ب	ک	ن	ب	ن	و	ل	ن	ی	ح	ل	و
ن	ب	ل	و	ل	ن	ی	ح	ل	و	ب	ک	ن
ع	ب	ن	س	ه	ل	ع	ب	ن	س	ه	ل	ع
م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م
ب	ل	و	ل	ن	ی	ح	ل	و	ب	ک	ن	ب
ل	ع	ب	ن	س	ه	ل	ع	ب	ن	س	ه	ل
و	ل	ن	ی	ح	ل	و	ب	ک	ن	ب	ل	و
ک	ن	ب	ل	و	ل	ن	ی	ح	ل	و	ب	ک
س	ه	ل	ع	ب	ن	س	ه	ل	ع	ب	ن	س
ل	و	ب	ک	ن	ب	ل	و	ل	ن	ی	ح	ل

غیب سے رزق ملنے کا عمل

اور جو ان جدولوں کو پاک صاف چمڑے[1] پر مشک و زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھے اور عمدہ خوشبو سے اس کو دھونی دے اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ چھوڑے اور سونے کے وقت ہر رات اس آیۃ کو ایک ہزار نو سو دفعہ پڑھے اس پر انیس روز نہ گذرنے پاویں گے کہ نفقہ وہاں سے ملے گا۔

کسی گم شدہ یا چور کو پکڑنے کا عمل

اور جس نے ہفتہ کے دن ایک ہزار دفعہ پڑھا حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اور کسی انسان کا ارادہ کیا تو وہ انسان باذن اللہ تعالیٰ پکڑا جاوے گا۔ مگر مناسب یہ ہے کہ حاجت پوری ہونے تک ہر ایک ہفتہ کے دن کا خیال رکھے۔

کسی کو اپنی طرف راغب کرنے کا عمل

اور جو اکتالیس[۴۱] دفعہ کہے:۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اور کسی کو مہربان کرنا چاہے وہ اس کی طرف رجوع ہو گا۔ اور دل سے محبت رکھے گا اور جو شخص کہ اس کے خواص سے واقف ہے اس کو لازم ہے کہ ان اعمال کو مستحق کے سوا اور کسی کو نہ

[1] اگر ہرن کی جھلی پر ہو تو زیادہ تر مفید ہے ۱۲ مترجم

دے۔ یہ دشمن کے ذلیل کرنے اور مطلوب پر پہنچنے کے واسطے
نافع ہیں۔ جس نے کہ ان کے اعمال کو حاصل کیا وہ آرزو اور
عزت و حکمت باذن اللہ تعالیٰ پاوے گا اور جو استقامت
طریق نہ ہو گی تو سیدھا راستہ حاصل کرے گا اور اس پر ہمیشگی
کرنے والے کا جسم صاف شیشہ کی طرح چمکے گا اور اگر زیادہ
اس آیۃ کا عامل رہا تو اس پر کوئی حجاب روک کا باعث نہ
ہو گا اور پانی پر چلے گا اور علوم کی باریکیاں اس پر کھل جاویں
گی اور جب کسی پر تغیر ہو اس کو اللہ تعالیٰ اس میں عبرتیں
دکھلاتا ہے۔ بغیر کسی فعل اور دعا کے۔ اور یہ عمل واسطے
داخل ہونے کے حکام پر یا بادشاہوں پر یا شریفوں پر یا دشمنوں
کو ہلاک کرنے کے واسطے ہے۔

بادشاہوں کو مہربان اور دشمنوں کی ہلاکت کا نقش

اس سے دعا مانگے عجیب بات دیکھے
گا اور یہ طریقہ نقش جدول کا ہے۔

عامل اس کو اپنے پاس رکھے جبکہ

۷۸۶

حَسْبُنَا	اللّٰہُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ
الْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ	اللّٰہُ	حَسْبُنَا
اللّٰہُ	حَسْبُنَا	الْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ	حَسْبُنَا	اللّٰہُ

دشمنوں سے بدلہ لینا ہو۔ اور اُن کو پورا پورا پریشان کرنا ہو۔ اور اللہ
سیدھا راستہ بتلانے والا اور مُراد پر مدد کرنے والا ہے۔

محبت کے لیئے آیہ شریفہ کا نقش

اور محبت کے واسطے اس آیۃ شریفہ کے
نقش کی کیفیت یہ ہے کہ سفید کاغذ میں
لکھ کر میٹھے انار کی لکڑی میں لٹکا دیا جائے اور ہر نماز سے پیچھے
نو سو پچاس مرتبہ پوری بِسْمِ اللّٰہِ اس پر پڑھی جاوے۔ ہر سو پر
کہے: یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ وَ الْاَسْمَآءِ الْمُنِیْفَةِ
بِحَقِّهَا عَلَیْكُمْ وَبِمَا مِنَ السِّرِّ وَ الْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَ الْاَنْوَارِ
حَرِّكُوْا رُوْحَانِیَّتَهٗ وَاجْذِبُوْا اِلَیَّ كَذَا وَكَذَا اجْذِبًا
یَكُوْنُ لَهٗ فِیْهِ رِضًا وَّ طَاعَةً وَّمَحَبَّةً وَعَمَلْنَا وَذَا بِحَقِّ
مَا تَعْتَقِدُوْنَهٗ مِنَ التَّوْرٰةِ وَ السَّطْوَةِ عَلَیْكُمْ اَجِیْبُوْا اَجِیْبُوْا
اَجِیْبُوْا اِهْیًا اِهْیًا اَلُوْحًا اَلُوْحًا اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ
الْعَجَلَ السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ
جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی سَعْیَكُمْ سَعْیًا وَّنُسُكُمْ نُسُمًا مَبْرُوْرًا وَ
بِحَقِّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ مِنْ
سُلَیْمَانَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَنْ لَّا تَعْلُوْا
عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۝ مُسْرِعِیْنَ طَائِعِیْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
اس کے پڑھتے وقت لوبان کی دھونی دے یہاں تک کہ خاتم یعنی
(نقش) کو حرکت ہو، اور بہت زور سے دورہ کرے اس وقت تجھ

کو معلوم ہو جاوے کہ ارواح تیرے پاس حاضر ہو گئیں اور فرمانبردار
ہوئیں۔ ان کو حکم دے جو چاہے پھر اُن کو اُن کے حال پر چھوڑ دے
پھر اس کاغذ کو لے جس میں خاتم (نقش) ہے اُس کو اٹھا کر جس
کا ارادہ ہو اس کے پاس جاوے باذن اللہ تعالیٰ جو کچھ تو ارادہ
کرے گا وہ پورا ہو گا مگر اخلاص اور ہمت اور کثرتِ عبادت
شرط ہے۔ جب طالب میں اہلیت ہو گی اس کے اسباب موجود
اور آسان ہوں گے اور اس کی حاجتیں پوری ہوں گی مشکل نہ
ہوں گی۔

۷۸۶

حَسْبُنَا	اللّٰہُ	وَنِعْمَ	الْوَکِیْلُ
الْوَکِیْلُ	وَنِعْمَ	اللّٰہُ	حَسْبُنَا
اللّٰہُ	حَسْبُنَا	الْوَکِیْلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	الْوَکِیْلُ	حَسْبُنَا	اللّٰہُ

اور یہ جدول شاخ انار شیریں پہ لٹکا دیا جائے۔

روحوں کو بلانے اور ان سے ملاقات کرنے کا عمل و نقش

اور جو شخص اپنی زندگی کی سرسبزی چاہے اور زیادہ عمدگی اور غیب
سے روزی کا خواستگار ہو تو ایسے شخص کا کام صرف اللہ کے واسطے
ہونا چاہیئے ورنہ پھر بلا کی کا خوف ہے۔ پس سات دن روزے
رکھے ابتداء اتوار کے دن سے ہفتہ تک اور خالی گھر میں خلوت

کو بیٹھے اور خلوت میں گرداگرد خط کھینچے اور خط کے خارج کہیعص
حمعسق لکھے اور خط کے اندر سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اور
جدول داخل سے [illegible] پھر اندر ہی [illegible] لکھے۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ
(جدول یہ ہے)

حمعسق
کہیعص

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا

وَنِعْمَ	اللّٰہُ	الْوَکِیْلُ	حَسْبُنَا
الْوَکِیْلُ	حَسْبُنَا	وَنِعْمَ	اللّٰہُ
حَسْبُنَا	الْوَکِیْلُ	اللّٰہُ	وَنِعْمَ
اللّٰہُ	وَنِعْمَ	حَسْبُنَا	الْوَکِیْلُ

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا

کہیعص حمعسق کہیعص حمعسق

الزمیۃ قَلَ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا۔ اور اس دائرہ
کے درمیان بیٹھے اور عود و لوبان اور زعفران کی دھونی روشن کرے
اور نقش کرے اس جدول مذکور کو سونے یا چاندی کی لوح پر اور اس
کو جانماز کے نیچے رکھے پھر آیۂ شریفہ چار ہزار دفعہ پڑھے اور ہر
نماز کے بعد اس ریاضت کی مدت میں اس آیۃ کو ایک ہزار
دفعہ پڑھے اور دھونی مذکورہ برابر ان ایام میں روشن رہے اور
جب تو اس کی خدمت کا ارادہ کرے تو پورا غسل کرے اور اتوار
کے دن سے ہفتہ تک روزہ رکھے اور آیۃ مذکورہ کے پڑھنے میں
کوشش کرے اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ کو ہر
نماز کے بعد ایک سو اٹھارہ دفعہ پڑھے اور غذا انجیر و منقہ اور
جو کی روٹی ہو۔ پس دیکھے گا تو جو جو آنکھوں نے نہ دیکھا ہوگا
اور نہ کانوں نے سنا ہوگا اور نہ انسان کے دل پر اس کا
خطرہ گزرا ہوگا ہاں وہ شخص جس نے کہ یہی عمل کیا ہو اور ان
راستوں پر چلا ہو اور ملاقات کرے گی تیری روح ارواح کے
ساتھ علیین میں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں پس پہچان
قدر اس کی جو تجھ کو پہنچا ہے۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

غیب سے روزی حاصل کرنے کا عمل و نقش

فائدہ جلیلہ :- جو شخص ہر رات کو سوتے وقت چار رکعتیں پڑھے پہلی
رکعت میں بعد الحمد قُلْ هُوَ اللّٰهُ دس بار دوسری رکعت میں الحمد
کے بعد سورۂ اخلاص بیس۲۰ بار تیسری رکعت میں بعد الحمد سورۂ
اخلاص تیس۳۰ بار چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص چالیس
باران چاروں رکعتوں میں سو۱۰۰ دفعہ ہوئی پھر فراغت کے بعد استغفار
سو۱۰۰ بار اور درود شریف ایک۱۰۰۰ ہزار دفعہ اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ ایک۱۰۰۰ ہزار دفعہ اسی طرح یہ عمل چودہ روز کرے اور ایک
تھیلی سفید روئی کی یعنی سفید کپڑے کی تیار کرکے اُس کے اندر
اس نقش آئندہ کو لکھے اور مصلّے کے نیچے رکھے مدت پوری ہونے
پر تو اپنی روزی تھیلی میں پائے گا۔ اور جو کچھ آئے تھیلی میں رکھ
اور نکال مگر شمار نہ کر اگر تمام دن خرچ کرتا رہے گا تو کم نہ ہوگا۔

جدول مبارک یہ ہے۔ اس نقش کو مشترک مسدس کہتے ہیں ضلع اربعین سورۂ اخلاص بیت اول میں اعداد

۷۸۶

۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰
۲۲۰	۱۲۰	۱۱۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱
۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴
۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶
۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱
۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے ۲۲۰ ہیں اور بیت ثانی میں اعداد اَللّٰهُ

الصمد ۲۳۱ ہیں اور بیت ثالث میں اعداد لَمۡ یَلِدۡ ۱۱۴ ہیں اور بیت رابع میں اعداد وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۱۲۶ اور بیت خامس میں اعداد وَلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ ۱۹۱۔ اور بیت سادس میں اعداد كُفُوًا اَحَدٌ ۱۲۰ ہیں۔ یہ نقش بزرگ مطلوق ہے یعنی ہر ضلع اس کا ۱۰۰۲ ہے اور جملہ اضلاع کا شمار ۸۰۱۶ ہے۔

ایک اور طریقہ اس نقش عظیم القدر کا یہ ہے کہ چاندی وجہ حلال سے حاصل کرے اور اس کے دس ٹکڑے کرے ایک کو منہ میں رکھے اور اس پر ایک ہزار مرتبہ سورۂ بزرگ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پوری پڑھے۔ دوسرے پر اسی طرح۔ تیسرے پر اسی طرح یہانتک کہ دسوں ٹکڑوں پر پوری دس ہزار ہو جاوے گی۔ پھر ہر ایک کو اسی طرح ایک ایک ہزار سورۂ اخلاص پڑھ کر منہ سے نکالتا جاوے جو ٹکڑا سب سے پیچھے نکلے اس میں سوراخ کرے اور اس پر کوئی سبز نشانی لگادے پھر اس ٹکڑے چاندی کو اور دوسرے دراہم یعنی ٹکڑوں کو ایک تھیلی میں رکھے جس کا ذکر پہلے آیا اور جس میں وہ نقش ہے اور جب کوئی درہم کہیں سے تیرے پاس آوے تو اسی میں رکھ اور بے شمار خرچ کرتا رہ پھر جب اس میں سے درہم نکالے تو دس سے کم نکالے اور اس کی نگہبانی رکھ کہ وہ ٹکڑا (درہم) جس پر نشانی لگادی ہے تھیلی سے نہ نکل جاوے ورنہ پھر از سرِ نو عمل کرنا ہوگا۔

باب ۴ آیۂ شریفہ کے بعض اسرار کا بیان

جنت کا مستحق بنانے والا عمل

اے بھائی تو جان۔ خدا تعالیٰ تجھ اپنی عبادت کی توفیق دے کہ اس آیت کے حروف کی تعداد انیس ۱۹ ہے موافق تعداد حروف بسم اللہ اور تعداد دوزخ کے فرشتوں کی ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَلَیۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ وَمَا جَعَلۡنَآ اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لِیَسۡتَیۡقِنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَیَزۡدَادَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِیۡمَانًا ط

ترجمہ: دوزخ پر انیس ۱۹ فرشتے داروغہ ہیں اور ہم نے دوزخ کے مالک فرشتے ہی بنائے ہیں اور یہ تعداد انہیں کی آزمائش اور ابتلا کافروں کے لئے بنائی تاکہ یقین کرلیں اہل کتاب اور ایمان والوں کا ایمان زیادہ ہو۔ پس جو شخص اس آیت پر مداومت کرے گا وہ فرقۂ ناجیہ سے ہوگا۔

جس شخص کو چاہو طلب کرلو اور موکل سے کام لینے کا عمل

اور جو شخص اس آیہ شریفہ کو انیس ہزار دفعہ پڑھے یعنی ہر ہر حرف کے مقابل میں ہزار ہزار[1] مرتبہ پڑھے اس کے بعد کہے

[1] بموجب قاعدۂ جفر خذ حرفاً قل الفاً کے ۱۲ مترجم

یا خدام هذه الآیة الشریفة توجهوا الی فلان[1] ابن فلانة وادخلوا الیه فی صفات مهولة وعرفوه عنی وعن اسمی وعن کنیتی وحاجتی وما انا طالب بحق ما تعتقدونه من عظمتها علیکم وسطوتها لدیکم اجیبوا اهیا اهیا الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة بارک الله فیکم وعلیکم۔ ان کانت الا صیحة واحدة فاذا هم جمیع لدینا محضرون ۝ احضروا مقامی واسمعوا کلامی بحق هذه الآیة الشریفة وما لها علیکم من القوة والعظمة والسلطنة انه من سلیمان وانه بسم الله الرحمن الرحیم ان لا تعلوا علی واتونی مسلمین ۝ مسرعین طائعین للہ رب العالمین ۝

جب صبح ہوگی وہ شخص تیرے پاس عاجز و ذلیل خوار ہو کر آوے گا خواہ وہ زمین کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ہو۔ اور خود پوچھے گا جس کام کا تیرا ارادہ ہوگا اور جب کام سے فارغ ہو تو یہ کہنا چاہیئے فاذا[2] اجبتم دعوتی ولبیتم بکلمتی فانصرفوا بارک الله فیکم وعلیکم جان اے طالب جب تونے کوئی

[1] اس جگہ اس شخص کا نام لے جس کی نسبت یہ عمل کرتا ہو۔ ۱۲ مترجم

[2] گویا یہ خطاب موکلوں کو ہے ۱۲ مترجم

کام کیا اور وہ حکم بجا لانیکے لائق نہ تھا۔ وہ موکل تجھ کو اپنی تلواروں سے ڈرائیں گے اور آنکھیں دکھلائیں گے۔

اب پھر وصیت کرتا ہوں تجھ کو اس بات کی کہ اس کام کے کرنے سے پہلے جب تک کہ تیرے معدہ میں کھانا رہے گا۔ قبولیت کا درجہ نہیں ملے گا۔ پس لازم پکڑ روزہ اور ریاضت کو اس سیدھے راستے میں داخل ہونے سے پہلے اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک دو ہفتہ یا مہینے کا روزہ رکھنا چاہیئے اور ریاضت والوں کے نزدیک ایک مہینہ چالیس دن پورے ہونے سے ہوتا ہے جیسا کہ اللہ کریم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے چالیس دن کی میعاد شرط فرمائی تھی تاکہ پاک ہو جاوے معدہ غذاؤں کے میل سے اور رُوح کی روحانیت قوی ہو جائے عقل صاف ہو جاوے۔ نفس پاکیزہ ہو جاوے اس کا نام صمدانیہ[1] اجسام ہے اور صمدانیہ ارواح کے واسطے پہلے بزرگوں نے ساٹھ دن کی ریاضت شرط کی ہے اس میں عجائب ملکوت اور اسرار جبروت اور لطائف ملکوت معلوم ہوتے ہیں اور صمدانیہ عقول مجموع ذات انسانیہ کے واسطے ستر دن مقرر ہیں اور یہ انتہا ریاضت کرنے والوں کی ہے اور اس سے پیدا ہوتے ہیں مقاماتِ باطنی اور خصوصیت

[1] صمدانیہ سے مراد یہ معلوم ہوتی ہے کہ بوجہ ریاضت و عبادت سے درجہ غنا اور صفائی کا پورا پورا بالعمل ہو جاوے۔ ۱۲ مترجم

کے انوار۔ ارباب احوال اور مراتب اعمال میں یہ باتیں ہیں۔ ان کو
اسرار منکشف ہو جاتے ہیں اور بھیدوں کے پردے اٹھ جاتے ہیں
یہ شخص فنا سے مر جاتا ہے پھر بقا سے زندہ ہوتا ہے اور یہ آخر
مرتبہ صمدانیہ انسانیہ کا ہے تمام عوالم اور جمیع تجلیات میں۔ اور
صمدانیہ طبائع کی حد اٹھارہ دن ہیں۔ اور جو اٹھارہ دن سے کم اسرار صمدانیہ
کا کوئی مسلک نہیں ہے۔

قید سے رہائی خوف سے امن اور فقر سے فراخی حاصل کرنے کا عمل

اور جو شخص مداومت کرے اس آیہ شریفہ پر ہر نماز کے پیچھے
تیرہ سو تیرہ دفعہ اگر اسیر ہو چھوٹ جاوے قید میں ہو خلاصی پاوے
خوفزدہ ہو تو امن حاصل کرے فقیر ہو تو امیر ہو جاوے ذلیل ہو تو
عزت پاوے اور اس میں عجیب معنی ہیں واسطے توڑنے ظالموں
کے اور ان کی جڑ کاٹنے کے۔

لوگوں میں مقبولیت اور ظالم کو ذلیل کرنے کا عمل

اور جو شخص اس آیہ شریفہ کا نقش (جو مرب دیا گیا ہو اس کے عدد کمی[1] اپنے
میں) مشک گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھے اور

٧٨٦

٥٠٦١٧	٥٠٦٣٢	٥٠٦٢٧	٥٠٦٢٤
٥٠٦٢٨	٥٠٦٢٣	٥٠٦١٨	٥٠٦٣١
٥٠٦٢٢	٥٠٦٢٥	٥٠٦٣٤	٥٠٦١٩
٥٠٦٣٣	٥٠٦٢٠	٥٠٦٢١	٥٠٦٢٦

[1] اصل رسالہ میں نہ اس کی ترکیب لکھی ہے اور نہ نقش۔ اکثر ا کر کے اس کا نقش ذیل میں درج ہے ۱۲ مترجم

اپنے گلے میں لٹکا دے ہر ایک سخت ظالم اس کے سامنے ذلیل ہو
جاوے اور جو اس کو دیکھے محبت کرے۔
اور شیطان سرکش ذلیل ہو اور جس نے اس آیہ شریفہ کا زیادہ ذکر کیا زندہ

اسم اعظم کے ذریعہ اپنے ملک میں ترقی

رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو معرفت کے
نور سے اور اس کے ظاہر کو عمدہ مہربانیوں سے محفوظ رکھے گا اس
کے نفس اور مال و اولاد کو بچا دے گا اس کو شر سے جس سے کہ ڈرتا
ہے اور جو بادشاہ اس آیہ کا ورد رکھے گا اس کا ملک وسیع ہو گا
اور اس کی مملکت زیادہ ہو گی اور اس میں اللہ کا اسم اعظم ہے۔

ظالم کا غصہ ختم ہو اور اللہ سے جو مانگو وہ ملے

اور جو شخص پڑھے اس کو سامنے ظالم کے
اس کے غصہ کے وقت غصہ اس کا موقوف
ہو جاوے اور جو اللہ تعالیٰ سے سوال کرے وہ اس کو دے اور جو
شخص اس پوشیدہ بھید اور چھپے ہوئے موتی کی کیفیت پہچانے
اکثر اذکار تصریفیہ سے بے پروا ہو جائے جو اس قسم کے ہیں اور
اس کے واسطے علامت ہے جس کو ارباب بصیرت پہچانتے ہیں اگر
انسان یہ ارادہ کرے کہ اس باب کے اسرار میں سے یا قوت چمکدار
اور زمرد روشن کو بتلاوے جو اسرار اس کے اعداد اور آثار حروف
اور اس کے اسمار نورانی اور نقوش کے اوضاع کے متعلق ہیں یہ کام
اس کی تمام عمر کو کافی ہو اور ہر نسخہ کے شروع میں یہ دعا پڑھے
سات دفعہ يَا اَللّٰهُ عَلِّمْنِیْ بِكَ عَلَيْكَ وَارْزُقْنِیْ مِنَ النَّبَاتِ

عِنْدَ جُوْدِكَ مَا اَكُوْنُ مُتَاَدِّبًا بِهٖ بَيْنَ يَدَيْكَ پھر ساتویں دفعہ کہے يَا حَبِيْبُ اِسْتَعْمِلْنِيْ بِالْمُحَاسَبَةِ قَبْلَ الْحِسَابِ وَالسُّؤَالِ وَكُنْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاَعْمَالِ وَالْاَحْوَالِ ۔

باب ۵ اس آیہ شریفہ کے خوارق اور خواص بوقت خوشی اور رنج اور ہر عدد کے اسرار

لوگوں کے دلوں میں محبت اور فراخی رزق و تنگی میں آسانی

بعض عارفین نے کہا ہے کہ جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کفایت کرے مخلوق کے شر سے اور اُس پر رزق کا سامان کر دے اور مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور ہر تنگی کو آسان کر دے پس چاہیے کہ پڑھے ہر روز حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ موافق اعداد حروف کے یعنی چار سو پچاس دفعہ پھر کہے ساتویں دفعہ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اور ساتویں دفعہ یہ بھی پڑھے فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ جس نے اس پر مداومت کی اس کے مشکل کام عجیب طرح آسان

ہوں گے۔ جان اے مخاطب خدا تجھ پر رحم کرے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ میں پوشیدہ اسرار ہیں۔ اور چار سو پچاس عدد کی تین قسمیں ہیں قسم اوّل میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ عَلِیْم کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں۔ اور قسم دوم میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ سُلْطَان کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں اور قسم سوم میں اشارہ ہے طرف سَیْف کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں اس عجیب مناسبت کو دیکھنا چاہیے جب اس کی قرأت کو لازم پکڑے گا تو اللہ اس کو پوشیدہ علوم کی اطلاع دے گا۔

آنحضرت صلعم سے قرب کا مجرب عمل

صلوٰۃ[1] الفتح والقرب: سید عبدالسلام بن مشیش رح سے منقول ہے جو اس کی مداومت کرے اللہ تعالیٰ اس پر وصول کا دروازہ کھولے گا اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قرب حاصل ہوگا اس پر ابتداءِ عمل اور انتہا دونوں میں مداومت کرنی ضروری ہے ببرکت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کی برکات ظاہر آنکھ سے دیکھ لے گا وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ مِّنْهُ انْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ۔ وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَفِيْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ اٰدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَائِقَ۔ وَلَهٗ تَضَاءَلَتِ الْفُهُوْمُ فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ وَحِيَاضُ الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ

[1] یہاں صلوٰۃ سے مراد درود شریف ہے ۱۲ مترجم

ولاشیئ الا وھو بہ منوط اذ لولا الواسطۃ لذھب کما قیل
الموسوط صلوۃ تلیق بک منک الیہ کما ھو اھلہ - اللھم انہ
سرک الجامع الدال علیک وحجابک الاعظم القائم لک بین
یدیک - اللھم الحقنی بنسبہ وحققنی بحسبہ وعرفنی ایاہ
معرفۃ اسلم بھا من موارد الجھل واکرع بھا من موارد
الفضل واحملنی علی سبیلہ الی حضرتک حملا محفوفا بنصرتک
واقذف بی علی الباطل فادمغہ وزج بی فی بحار الاحدیۃ
وانشلنی من اوحال التوحید واغرقنی فی عین بحر الوحدۃ
حتی لا اری ولا اسمع ولا اجد ولا احس الا بھا واجعل
الحجاب الاعظم حیوۃ روحی وروحہ سر حقیقتی وحقیقتہ
جامع عوالمی بتحقیق الحق الاول یا اول یا اخر یا ظاھر
یا باطن اسمع ندائی بما سمعت بہ نداء عبدک زکریا
وانصرنی بک لک ۔ وایدنی بک لک واجمع بینی وبینک و
حل بینی وبین غیرک ثلاثا - ان الذی فرض علیک القران
لرادک الی معاد - ربنا اتنا من لدنک رحمۃ وھیئ لنا من
امرنا رشدا ۳ ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ
وقنا عذاب النار ۳ - اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد
عبدک ونبیک وحبیبک ورسولک النبی الامی وعلی الہ
وصحبہ عدد الشفع والوتر وعدد کلمات ربنا التامات المبارکات

سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین و
الحمد للہ رب العالمین ہ

ہر قسم کی برکات کا حصول و عوام میں مقبولیت

اور جو شخص یہ چاہے کہ مخلوق اس کی طرف متوجہ ہو اور ان کے دلوں میں اس کی تعظیم ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیہ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے پھر یہ بزرگ دعا سات دفعہ پڑھے جب اکثر مداومت کرے گا تو اس قدر برکات اس کو حاصل ہوں گے جو اندازہ فہم سے زیادہ ہوں اور احاطہ تحریر سے باہر ہوں دعا یہ ہے :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہ وصلی اللہ علی
سیدنا ومولانا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم یا اللہ ۳ یا رب ۳
یا رحمن ۳ یا رحیم ۳ لا تکلنی الی نفسی فی حفظ ما ملکتنی لما انت
اعلم بہ منی وامددنی برقیقۃ من رقائق اسمک الحفیظ
الذی حفظت بہ نظام الموجودات واکسنی بدرع من کفایتک
وقلدنی بسیف نصرک وحمایتک وتوجنی بتاج عزک ومھابتک
وکرمک وردنی برداء منک وارکبنی مرکب النجاۃ فی المحیا
وبعد الممات بحق ونجش نظغد وامددنی برقیقۃ من رقائق
اسمک القھار تدفع بھا عنی من ارادنی بسوء من جمیع
المؤذیات وتولنی بولایۃ العز تخضع لی بھا کل جبار عنید و
شیطان مرید یا اللہ یا عزیز یا جبار ۳ اللھم الق علی
من ربانیتک ومن محبتک وکرامتک ومن حضرۃ ربوبیتک

مَاتَنْھَرُبِہِ الْعُقُوْلُ وَتَذِلُّ بِھَا النُّفُوْسُ وَتَخْضَعُ لَہُ الرِّقَابُ وَ
تَرِقُّ لَہُ الْاَبْصَارُ وَتُمَدُّ دُوْنَہُ الْاَفْکَارُ وَیَصْغَرُ لَہٗ کُلُّ مُتَکَبِّرٍ
جَبَّارٍ وَیُسَخَّرُلَہٗ کُلُّ مَلَاکٍ قَھَّارٍ یَا اللّٰہُ یَامَلِکُ یَا عَزِیْزُ یَاجَبَّارُ ۳
یَا اَللّٰہُ یَاوَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا قَھَّارُ ۳ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ جَمِیْعَ خَلْقِکَ کَمَا
سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَیِّدِ نَامُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلَیِّنْ لِیْ قُلُوْبَھُمْ
کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَاِنَّھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِکَ
نَوَاصِیْھُمْ فِیْ قَبْضَتِکَ وَقُلُوْبُھُمْ فِیْ یَدِکَ تُصَرِّفُھَا کَیْفَ شِئْتَ
یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ۳ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ (۳) اَطْفَأْتُ غَضَبَھُمْ بِلَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَنَسْتَجْلِبُ مَحَبَّتَھُمْ بِسَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاَیْنَہٗ اَکْبَرْنَہٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَھُنَّ
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰہِ مَا ھٰذَا بَشَرًا اِنْ ھٰذَا اِلَّا مَلَکٌ کَرِیْمٌ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

جان اے بھائی خدا تجھ کو اور مجھ کو نیک کام کی توفیق دے یہ
دُعا عجیب ہے ہر ایک بُرائی سے بچانے اور دشمنوں پر مدد حاصل کرنے
کے واسطے۔

افلاس سے حفاظت اور فراخی رزق کے لئے

اور جو شخص افلاس میں ہو اور اپنے رزق
کی وسعت اور روزی کی کشایش چاہے تو
ہر روز صبح کی نماز کے بعد پڑھے تین سو تیرہ دفعہ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ
النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا

وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ
لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ط
اس کے بعد دعائے مذکور تین دفعہ پڑھے پھر نماز عصر کے بعد اسیطرح
پڑھے۔ نہیں گزرے گا اس پر ایک ہفتہ مگر تمام دنیا اس کی طرف آنے
لگے گی اور خدا تعالیٰ کے حکم سے اس کو فائدے حاصل ہوں گے۔

امیر وزیر اور فراخی رزق کیلئے

اور جو شخص امیر وزیر بننا چاہے وہ ہر نماز کے بعد
ایک ہزار دفعہ آیہ کریمہ کو پڑھا کرے اور تین دفعہ
دعائے مذکورہ پڑھے اور اس عمل پر مقصود کے پہنچنے تک مداومت کرے۔

جس شخص کے پاس جائے وہ محبت سے ضرورت پوری کرے

یہ سات چھوٹے نقش ہیں موافق
عدد اسم صمد کے اور دو بڑے آیۃ
کے نقش۔ ایک وفقی دوسرا تکسیری اور پھر اس کے بعد تین نقش اور
پس جملہ بارہ ۱۲ ہیں۔

۱

ب	س	ب
س	ب	ب
ب	ب	س

۲

ه	ل	ل	ا
ا	ل	ل	ه
ل	ه	ا	ل
ل	ا	ه	ل

٨

فلما	رأينه	أكبرنه	وقطعن	أيديهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	إن	هذا	إلا	ملك	كريم
رأينه	أكبرنه	وقطعن	أيديهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	إن	هذا	إلا	ملك	كريم	فلما
أكبرنه	وقطعن	أيديهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	إن	هذا	إلا	ملك	كريم	فلما	رأينه
وقطعن	أيديهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	إن	هذا	إلا	ملك	كريم	فلما	رأينه	أكبرنه
أيديهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	إن	هذا	إلا	ملك	كريم	فلما	رأينه	أكبرنه	وقطعن
وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	إن	هذا	إلا	ملك	كريم	فلما	رأينه	أكبرنه	وقطعن	أيديهن
حاش	لله	ماهذا	بشرا	إن	هذا	إلا	ملك	كريم	فلما	رأينه	أكبرنه	وقطعن	أيديهن	وقلن
لله	ماهذا	بشرا	إن	هذا	إلا	ملك	كريم	فلما	رأينه	أكبرنه	وقطعن	أيديهن	وقلن	حاش
ماهذا	بشرا	إن	هذا	إلا	ملك	كريم	فلما	رأينه	أكبرنه	وقطعن	أيديهن	وقلن	حاش	لله
بشرا	إن	هذا	إلا	ملك	كريم	فلما	رأينه	أكبرنه	وقطعن	أيديهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا
إن	هذا	إلا	ملك	كريم	فلما	رأينه	أكبرنه	وقطعن	أيديهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا
هذا	إلا	ملك	كريم	فلما	رأينه	أكبرنه	وقطعن	أيديهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	إن
إلا	ملك	كريم	فلما	رأينه	أكبرنه	وقطعن	أيديهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	إن	هذا
ملك	كريم	فلما	رأينه	أكبرنه	وقطعن	أيديهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	إن	هذا	إلا
كريم	فلما	رأينه	أكبرنه	وقطعن	أيديهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	إن	هذا	إلا	ملك

۳

ر	ح	م	ن
ن	م	ح	ر
ح	ر	ن	م
م	ن	ر	ح

۴

ر	ح	ی	م
م	ی	ح	ر
ح	ر	م	ی
ی	م	ر	ح

۵

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

۶

ق	ه	ا	ر
ر	ا	ه	ق
ه	ق	ر	ا
ا	ر	ق	ه

۷

ج	ب	ا	ر
ر	ا	ب	ج
ب	ج	ر	ا
ا	ر	ج	ب

۹

فلما رأينه أكبرنه	وقطعن أيديهن	وقلن حاش لله	ما هذا بشرا	إن هذا	إلا ملك كريم
إلا ملك كريم	فلما رأينه أكبرنه	إن هذا	وقطعن أيديهن	ما هذا بشرا	وقلن حاش لله
وقلن حاش لله	إلا ملك كريم	ما هذا بشرا	فلما رأينه أكبرنه	وقطعن أيديهن	إن هذا
إن هذا	وقلن حاش لله	وقطعن أيديهن	إلا ملك كريم	فلما رأينه أكبرنه	ما هذا بشرا
ما هذا بشرا	إن هذا	فلما رأينه أكبرنه	وقلن حاش لله	إلا ملك كريم	وقطعن أيديهن
وقطعن أيديهن	ما هذا بشرا	إلا ملك كريم	إن هذا	وقلن حاش لله	فلما رأينه أكبرنه

۱۰

ل	ك	م
م	ل	ك
ك	م	ل

۱۱

و	ا	ح	د
د	ح	ا	و
ا	و	د	ح
ح	د	و	ا

۱۲

ع	ل	ل	ا	م	ا	ل	غ	ى	و	ب
ب	ع	و	ل	ى	ل	غ	ا	ل	م	ا
ا	ب	م	ع	ل	و	ا	ل	غ	ى	ل
ل	ا	ى	ب	غ	م	ل	ع	ا	ل	و
و	ل	ل	ا	ا	ى	ع	ب	ل	غ	م
م	و	غ	ل	ل	ل	ب	ا	ع	ا	ى
ى	م	ا	و	ع	غ	ا	ل	ب	ل	ل
ل	ى	ل	م	ب	ا	ل	و	ا	ع	غ
غ	ل	ع	ى	ا	ل	و	م	ل	ب	ا
ا	غ	ب	ل	ل	ع	م	ى	و	ا	ل
ل	ا	ا	غ	د	ب	ى	ل	م	ل	ع

جان اے مخاطب خدا مجھ کو اور تجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے اور اسمار اور آیات کے اسرار کے فہم کی استعداد دے جو اسم ان نقوش میں ہیں وہی دعائیں ہیں۔ جو شخص ان کو طالع سعید میں لکھ کر آیہ شریفہ ان پر ایک ہزار دفعہ پڑھے اور ان اسمار کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے پھر خوشبوؤں کی دھونی کے بعد ان کو اپنے پاس رکھ کر جس شخص کے پاس جاوے گا وہ اس سے کمال محبت کرے گا اور اس کی ضرورت پوری کرے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

ظالم کی ہلاکت کے لئے

اور جو شخص کسی کے ماتحت ہو اور وہ اس کو ایذار پہنچاتا ہو اور باوجود کوشش کے اس سے خلاصی نہ پاسکے۔ پس ان اسموں کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے اور آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ ہفتہ کے دن سے شروع کرے وہ ظالم شخص جلد ہی ہلاک ہوگا۔ اس کا نشان اور اس کی جڑ باذن اللہ کٹ جاویگی۔

دو دشمنوں میں صلح و محبت کا عمل

اور جو شخص دو مخالفوں کے درمیان ملاقات کرانی چاہے تو انہی اسموں کو تین سو تیرہ مرتبہ اور آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور پڑھنے کے وقت ان میں الفت کرانے کی نیت کرے اس عمل کو کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد کام پورا ہوگا اس میں کچھ شک نہیں ہے اس عمل کا عامل صاحب یقین ہونا کہ پورے طور پر موافق حکم اللہ تعالیٰ کے چیزوں پر اس کا اثر پڑے۔

غائب کا کشف اور خواب میں مؤکلوں کی حاضری

اور جو شخص یہ چاہے کہ کوئی پوشیدہ کام دنیا کا یا دین کا اور حال کی اصلاح اور غائب کام کا کشف ہو جاوے (فی الواقع غیب تو اللہ ہی جانتا ہے) تو چاہیئے کہ مخلوق کے سونے کے بعد اٹھ کر وضو کرے اور جس قدر مناسب ہوں نفل پڑھے ان سے فارغ ہو کر دو زانو بیٹھے اور ہزار دفعہ استغفار پڑھے اور ہزار دفعہ درود شریف پڑھے اور ہزار دفعہ اس آیہ شریفہ کو پڑھے اور دعا کو سات دفعہ پڑھے اور ان اسموں کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے پھر لکھے یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ وَالدَّعْوَةِ الْمُنِیْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الرَّبَّانِیَّةِ بِحَقِّ مَا فِیْهَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ بَیِّنُوْا اِلَیَّ مَا اُضْمِرُ عَلَیْهِ مِنْ کَذَا[1] وَکَذَا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَیْکُمْ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔ پس بے شک صورت بن جاوے گی تیرے سامنے جس کی تو نے نیت کی اور اکثر دفعہ تو دیکھے گا خدام کو یعنی مؤکلوں کو اپنی خواب میں وہ اصل معاملہ بتلا دیں گے اگر اول رات نہ دیکھے تو دوسری رات عمل کرو ورنہ تیسری رات حاصل ہوگا باذاللہ تعالیٰ جس کا تو ارادہ کرے گا۔

مؤکلوں سے حسب منشا کام لینے کا عمل

اور جو شخص یہ چاہے کہ اس دعا کے اسرار سے واقف ہو پس چاہیئے کہ سات دن

[1] اس موقع پر جو خیال کیا ہو اس کا تصور کرے ۱۲ مترجم

روزہ رکھے اتوار کے دن سے شروع کرے اور آیہ شریفہ کو ہر نماز کے
بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دعا کو سات دفعہ جو کی روٹی اور انجیر
سے روزہ افطار کرے سات دن کے بعد آیہ شریفہ کا خادم جوان آوے
گا لباس سبز ہوگا اول سلام کرے گا اس کا جواب اچھی طرح دینا چاہیے
اور ذکر میں مشغول ہونا چاہیے وہ کہیگا تو کیا چاہتا ہے کچھ جواب
نہ دینا چاہیے وہ تجھ کو ایک تھیلی ہزار دینار کی دیگا وہ اس سے نہ
لینا ورنہ نقصان ہوگا وہ کہیگا دو ہزار لو کچھ نہ لینا وہ کہیگا تم مجھے
اپنی ضرورت نہیں بتلاتے جو چاہو لو اس سے ہرگز کلام نہ کرنا کیونکہ اگر
تم نے کلام کیا تو تجھ کو ضرر ہوگا تو دعا میں مشغول رہ یہاں تک کہ اس
کا سینہ تنگ ہو اور وہ کہے مجھ کو خدا کے واسطے آزاد کردے اور جو چاہے
مجھ سے لے لے تو جواب دے کہ میں کچھ نہیں لیتا پھر وہ کہے گا اور کیا
چاہتا ہے تو اس سے کہہ کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تمام جن اور شیاطین
علوی اور سفلی میرے مسخر کردے پس اس وقت بعد تمام کے مسخر کرنے
کے تجھ سے کہے گا کہ مجھ کو آزاد کردے تو جواب دے کہ بہت اچھا
پس وہ دے گا تجھ کو انگشتری جس کے نگین پر لکھا ہوگا: وَحُشِرَ
لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ
اور دائرہ پر یہ لکھا ہوگا۔ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ
الرَّحِيمِ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ پھر جو ارادہ ہو وہ
کام کر یہ شکل ہوگی اور تصرف اس عمل کا اس طرح پر ہے کہ جب تو

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ أَن لَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ

کسی
غائب
یا بیمار کا حال
معلوم کرنا چاہیے
تو بیٹھ جا اور
طشت تیرے
سامنے ہو جس میں
پانی ہو اور بچہ نابالغ ہو پھر
دعا اس طشت پر پڑھے وہ حاضر ہونگے اور جس امر کا ارادہ ہو اسکی خبر دینگے۔

ظالم کی ہلاکت و بربادی کا عمل

اور اگر تو کسی کی ہلاکت کا ارادہ کرے تو اس کا کپڑا
مستعمل لے کر اور اس پر آیہ شریفہ چار سو پچاس دفعہ
پڑھ اور دعا تین دفعہ اور اس کو آگ میں پھینک دے وہ شخص تین دن
بعد ہلاک ہو جاوے گا۔

ایک بزرگ عارف باللہ کو ایک شخص ستاتا تھا اور حد سے زیادہ
تکلیف دیتا تھا۔ انہوں نے منع کیا وہ باز نہ آیا اور زیادہ تکلیف پہنچانے
لگا عارف باللہ نے اس دعا کو پڑھا تین دن گذرنے پر وہ شخص بیمار
اور مجنوں ہو گیا یہ دیکھ کر بزرگ نے اسے معاف کیا اس کے سر اور چہرہ
پر ہاتھ پھیرا ہوش میں آگیا پھر تمام عمر اس بزرگ سے محبت کے
ساتھ ملا۔

حل مشکلات اور ہر طرح کے بخار کے لئے تعویذ

اور واسطے مشکلات آسان ہونے کے یہ آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ اور دُعا کو سات دفعہ پڑھے وہ مشکل انشاء اللہ تعالیٰ آسان ہو جاوے گی۔ اور منجملہ اُن چیزوں کے جو بخارات کے دُور کرنے کو مفید ہیں بسم اللہ کا جدول ہے جس میں یہ آیہ شریفہ ہے۔

بسم

الا الله
لتھم
العلی

وحسبنا

اس میں بڑی تاثیر ہے واسطے حمیات دور کرنے کے یعنی بخاروں کے اور جو اس جدول پر آیہ شریفہ ہے پڑھے خدا چاہے اچھا ہو۔

حاسدین و معاندین اور ظالم اور نفس کو مطیع کرنا

اور جو شخص یہ چاہے کہ حاسدین معاندین اس کی اطاعت کریں فرمانبردار بنیں وسواس خناس اور نفس امارہ کے کید اور مکر سے نجات پاوے آیہ شریفہ کو ہر رات دن میں ایک ہزار دفعہ پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کو فتح دیگا ظاہری و باطنی دشمنوں پر غالب آجاوے گا۔

سرداری کا حصول اور کشف غیب

اور جو شخص چاہے کہ سردار سعادت مند ہو جاوے اور اس کو غیب چیزیں ظاہر ہوں اس آیۃ کو ہر نماز کے بعد ہزار دفعہ پڑھا کرے۔

مستجاب الدعوات بننے کا کثیر الفوائد عمل نقش اور دین و دنیا کے لئے اکسیر

اور جو شخص ہمیشہ اس آیۂ شریفہ کا شغل رکھے کوئی دشمن اس کی نسبت عیب جوئی نہ کر سکے گا بلکہ ان کی زبانیں بند ہو جاویں گی ان کے منہ پر زبان پر مہر لگ جاوے گی۔ اور اس آیہ کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہوگا اس پر علم اور رزق کے دروازے کھل جاویں گے۔ اے واقف اعمال تجھ کو معلوم ہو کہ اس آیہ کے خواص شریفہ کو غلبہ زیادہ ہے اور ایسی بزرگی ہے جس کی شرح نہیں ہو سکتی۔ جب تو کشف حقیقت کا ارادہ کرے اور ظالم پر رعب کا اور دلوں کے رجوع ہونے کا پس اس بزرگ دعا کو ظالم کے سامنے پڑھ اور دعا پڑھنے تک کلام نہ کر پھر جب تو کلام کرے گا تو اس کی عقل اڑ جاوے گی اور اس کے مونڈھے کانپ جاویں گے اور تیرا کام پورا کر دیوے گا۔ یہ دعا سریع الاجابت ہے۔ جب تو یہ چاہے کہ اس دعا کا بھید ظاہر ہو اپنے کپڑے اور بدن پاک اور عمدہ خوشبوؤں کی دھونی دے اور خلوت میں داخل ہو بعد اس کے کہ تو ریاضت کر چکا ہو اتوار کی رات خلوت میں داخل ہو پہلے درود شریف پڑھ پھر اس آیت کو ہزار دفعہ پڑھ پھر دعا کو اس کے بعد ایک سو دفعہ پڑھ۔ جب تو یہ سنے کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے کھڑا ہو تب کھڑا ہو جا۔ دوسری تیرے پاس آنے والے آدینگے اور تجھ سے کہیں گے کھڑا ہو تو اٹھ کر وضو از سر نو کر اور چھ رکعتیں

پڑھ اور دل سے عاجزی اور ادب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع
کر اور آیہ شریف کو چار سو پچاس دفعہ پڑھ اور اسم کو سو دفعہ اگر تیرا ارادہ
مستحکم ہے اور دل اللہ کریم سے مشغول ہے تو ایسا نور تو دیکھے گا
گویا آفتاب کی شعاع ہے گھر نور سے معمور ہو جاوے گا خوب ذکر کر تو
لذت پاوے گا دل میں ایسی مناجات سنے گا جو دل کو کھول دے اور
کہیں گے اے ولی اللہ کیا تجھ کو لذت ہے تو ان سے کچھ طلب نہ کر
تیسری رات چھ فرشتے آویں گے جن کے چہرے قبول صورت ہوں گے
اور تجھ کو بشارت دیں گے جو اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بزرگی دی ہے اور
محبت کریں گے چوتھی رات بارہ فرشتے آ کر مصافحہ کریں گے اور بشارت
دیں گے سات دن تک صبر کر تیرے پاس فرشتہ نہایت اچھی صورت
میں آوے گا اور کہیگا تو نے پورا کر دیا وہ عہد جو درمیان ہمارے اور تیرے
تھا اور نہ کام ہے ہم سے مگر اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا اور ہم کو اللہ
تعالیٰ کا عہد ہے کہ ہم دلوں کو جمع کریں گے اور چھوٹے بڑوں کو تیرا
فرمانبردار بنا دیں گے اور تجھ کو عجائبات دکھلا دیں گے اور ہر جگہ
سے خبریں لا دیں گے اور دیں گے۔ جو کچھ تو طلب کرے گا تیرے سامنے
حاضر کر دیں گے تو ان سے کہہ یہ ہمارا عہد ہے اور ہم اس پر قائم رہیں
گے وہ تجھ سے کہیں گے لازم پکڑ تقویٰ کو تو کہہ بہت اچھا اور نکل
خلوت سے نہایت عمدہ خوشبو میں اور نہ دیکھ کسی کی طرف اس دن
صبح ہو گا جس امر کا تو ارادہ کرے گا اور جو کچھ تو ان سے طلب کریگا

وہ تیرے سامنے حاضر کر دیں گے اور تیرے حکم کی مخالفت نہیں کریں گے
اور یہ نقش تیرے سجادہ کے نیچے ہو اور دعا وہی پہلی ہے کہ جو دعائے
تسخیر

ن ✡	ج ااا	ش م	ت ﺣ	ظ ۱۱۱۱	خ ھے	ذ ٦
ااا	م	ﺣ	۱۱۱۱	ھے	٦	✡
م	ﺣ	۱۱۱۱	ھے	٦	✡	ااا
ﺣ	۱۱۱۱	ھے	٦	✡	ااا	م
۱۱۱۱	ھے	٦	✡	ااا	م	ﺣ
ھے	٦	✡	ااا	م	ﺣ	۱۱۱۱
٦	✡	ااا	م	ﺣ	۱۱۱۱	ھے

دشمن پر غلبہ اور فتح اور آسیب سے حفاظت

اور جو شخص لکھے آیہ شریفہ کو سفید کپڑے میں
ہفتہ کے دن ساعت عطارد[1] میں جب کہ قمر
مسعود[2] ہو اور اپنے سر پر رکھے اور جھگڑے کے وقت آیہ کو برابر پڑھتا
رہے یا جس وقت ہو سکے پڑھے وہ اپنے دشمن پر غالب ہو گا اور فتح
پا دیگا۔ اور آسیب و گزند سلاح وغیرہ سے بھی امن میں رہے گا۔ وہ
نقش آئندہ صفحہ پر ہے۔

[1] یعنی طلوع شمس سے چھٹی ساعت ۱۲ مترجم [2] یعنی برج ثور میں تیسرے درجہ پر ہو ۱۲ مترجم

حسبُ	عظیم	زعفران	ا	ل	ل	ه	ما	ل	ل	ه	دو	فضل
اللّٰه	فضل	عظیم	زعفران	ا	ل	ل	ه	ما	ل	ل	ه	دو
وَنِعْمَ	دو	فضل	عظیم	زعفران	ا	ل	ل	ه	ما	ل	ل	ه
اَلْوَکِیْلُ	ه	دو	فضل	عظیم	زعفران	ا	ل	ل	ه	ما	ل	ل
فَانْقَلَبُوْا	ل	ه	دو	فضل	عظیم	زعفران	ا	ل	ل	ه	ما	ل
بِنِعْمَۃٍ	ل	ل	ه	دو	فضل	عظیم	زعفران	ا	ل	ل	ه	ما
مِنَ	ما	ل	ل	ه	دو	فضل	عظیم	زعفران	ا	ل	ل	ه
اللّٰهِ	ه	ما	ل	ل	ه	دو	فضل	عظیم	زعفران	ا	ل	ل
وَفَضْلٍ	ل	ه	ما	ل	ل	ه	دو	فضل	عظیم	زعفران	ا	ل
لَمْ	ل	ل	ه	ما	ل	ل	ه	دو	فضل	عظیم	زعفران	ا
یَمْسَسْهُمْ	ا	ل	ل	ه	ما	ل	ل	ه	دو	فضل	عظیم	زعفران
سُوْءٌ وَّاتَّبَعُوْا	زعفران	ا	ل	ل	ه	ما	ل	ل	ه	دو	فضل	عظیم

پڑوس کے شر سے حفاظت اور بہت سے عظیم فوائد	بھائی خدا تعالیٰ تجھ کو اور مجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے اور اسرار کے سمجھنے کی استعداد دے

یہ آیہ کریمہ تصرف رکھتی ہے منجملہ ان کے جب تجھ پر کوئی ظالم ظلم کرے
یا ہمسایہ یا تجھ کو کوئی اور انسان اذیت دے اور تو مدد لے اس آیہ شریفہ
سے مع اس کے شروط کے اور دعا کے تو اللہ تعالیٰ تیری مراد پوری کرے گا
اور اس آیہ شریفہ کے اور بھی بہت خواص ہیں جن کو اس کے اہل جانتے
ہیں۔ اور مناسب دعاؤں میں سے اس آیت کے یہ دعا ہے جو آگے مذکور
ہوگی۔ آیۃ کے چار سو پچاس دفعہ ہر نماز کے بعد پڑھ کر اس دعا کو سات
دفعہ پڑھنا چاہیے تھوڑی مدت میں اپنے ظالم سے خلاصی پاوے گا۔
یہ اولیاء کی تلوار ہے اس امر سے اندیشہ کر کہ تو ظالم ہو جاوے نادم ہوگا
جس نے دعا سے قتل کیا ایسا ہی ہے جیسا کہ تلوار سے قتل کیا وہ دعا یہ
ہے۔ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْقَاهِرَۃِ وَالْعِزَّۃِ الْبَاهِرَۃِ یَا مُنْتَقِمُ
یَا عَزِیْزُ یَا ذَا انْتِقَامٍ اِنْتَقِمْ مِنْ عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ یَا مُمِیْتُ فَاَخَذَهُمُ
اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ
الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ اَنْتَ قَاهِرُ الْجَبَّارِیْنَ وَمُنْصِفُ
الْمَظْلُوْمِیْنَ مِنَ الظَّالِمِیْنَ جَلَّ اسْمُكَ یَا قَهَّارُ یَا قَهَّارُ یَا قَهَّارُ اِقْهَرْ
كَذَا وَكَذَا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِیْرًا۔ اَللّٰهُمَّ
بِلَأْلَاءِ نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَائِیْ اِحْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَۃِ
الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ یَكِیْدُنِیْ اِسْتَتَرْتُ وَبِطُوْلِ حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ
مِنْ كُلِّ سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَیُّوْمِ قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ مِنْ
كُلِّ شَیْطَانٍ اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَمٍّ
وَغَمٍّ تَخَلَّصْتُ یَا حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَۃِ الْعَرْشِ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ

يا حابس الوحش احمل عني من ظلمني واذاني واسجنه في سجن نفسك الذي لا يدخله رحمة من رحمتك واغلب من غلبني كتب الله لاغلبن انا ورسلي ان الله قوي عزيز وكذالك اخذ ربك اذا اخذ القرى وهي ظالمة ط ان اخذه اليم شديد ط ورد الله الذين كفروا بغيظهم لم ينالوا خيرا وكفى الله المؤمنين القتال ط وكان الله قويا عزيزا ط اور الم ترکیف پڑھے اور کہے اللهم اني اريد ان ادرأبك في نحورهم واعوذ بك من شرورهم اللهم سلط عليهم انواع العذاب خلصني ممن ظلمني واذاني ولا تمهلهم يا شديد البطش يا قهار يا منتقم حسبنا الله ونعم الوكيل ط ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم ط پس نہیں گذرے گی تھوڑی مدت مگر تیری حاجت پوری ہوجاوے گی اور مطلوب حاصل ہوگا۔ اور کہا بعض عارفین باللہ نے یہ آیۃ تصرف کرتی ہے نیک کام میں اور شفاء امراض میں جب بیمار کی بیماری زیادہ ہو اس آیۃ کو پڑھے اگر بشروط مذکورہ بہ نیت ہلاکِ ظالم بہت جلد ہلاک ہوجاتا ہے۔ اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ یہ آیۃ نفع دیتی ہے دشمنوں سے بچنے کے واسطے اور ہر ایک خوف کی بات سے۔

دشمنوں سے حفاظت اور حاجت برآری

اور دشمنوں سے حفاظت اور بچنے کے واسطے یہ صورت ہے کہ اس آیہ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھ کر یہ دعا پڑھ کر یہ دعا تین دفعہ پڑھے اللهم اني اسئلك بسر الذات هو انت انت هو لا اله الا انت ۳ احتجبت بنور الله وبنور عرش الله وبكل اسم هو لله من عدوي وعدو الله ومن شر كل خلق الله بمائة الف الف لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم ختمت على نفسي وديني واهلي وولدي وجميع ما اعطني ربي بخاتم الله القدوس المنيع الذي ختم به على اقطار السموت والارض حسبنا الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم ط وصلى الله على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم۔

ہر قسم کے شیاطین درندوں اور حاکم کے شر سے حفاظت

اور دشمنوں سے بچاؤ اور ان پر غالب ہونے کے واسطے اور ہر ایک شیطان کے شر سے بچاؤ کے واسطے اور حاکم اور درندہ اور بلا کی سے بچنے کے واسطے یہ عمل ہے کہ آفتاب نکلنے کے وقت آیہ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھ کر یہ دعا سات دفعہ پڑھے اشرق نور الله وظهر كلام الله وثبت امر الله ونفذ حكم الله استعنت بالله توكلت على الله ما شاء الله ولا حول ولا قوة الا بالله تحصنت بخفي لطف الله وبلطيف صنع الله وبجميل ستر الله وبعظيم ذكر الله وبقوة الله دخلت في كنف الله واستجرت برسول الله تبرأت من حولي وقوتي واستعنت بحول الله وقوته اللهم احفظ نفسي واهلي ومالي وولدي بسترك الذي

اس آیہ شریفہ
اس آیتہ شریفہ کو
...ملک من تشاء وتنزع
من تشاء بيدك الخير

نَلاعَیْنٌ تَرَاکَ وَلَا یَدٌ نَسْئَلُ اِلَیْکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَجِبْنِیْ عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ بِقُدْرَتِکَ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا دَائِمًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔

اللہ تعالیٰ کا قرب اور تمام حاجات پوری ہوں

اور بعض مشائخ نے کہا ہے کہ جو شخص اس آیۃ کو لازم پکڑے اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بڑھاوے اور بادشاہ کا مقرب کردے اور جو شخص اس آیۃ کا شغل کرنا چاہے اس کو چاہیئے کہ اچھا وضو کر کے دو رکعت نماز بہ نیت تقرب الی اللہ ادا کرے پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور یہ آیۃ چار سو پچاس دفعہ پڑھے ۔ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے اور یہ عمل لوگوں کے سو جانے کے بعد کرے اور اگر اس کیفیت سے زیادہ نفلیں پڑھے گا تو بہت اچھا ہوگا اور جلد تمام حاجتیں پوری ہوں گی کیونکہ سب کام اور اسباب باذن اللہ تعالیٰ پورے ہوتے ہیں اور اس کا عامل امیر و وزیر بن جاوے گا اگر اس مقام کے لائق بنے ورنہ وہی امر سوال کرنا چاہیئے کہ جس کے لائق ہو ۔ اور یہ عمل نفع دیتی ۔ دشمنوں سے حفاظت میں ہو کیونکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب بندہ مجھ سے ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے تو میں اس سے ایک گز نزدیک ہوتا ہوں اور اگر بندہ ایک گز نزدیک ہوتا ہے تو میں دو گز اور اگر بندہ آہستہ میری طرف چل کر آتا ہے تو دوڑ کر جاتا ہوں ۔ اور فرمایا اللہ جل شانہ نے اے میرے

اور حاجت برآر ہوں
دفعہ پڑھ کر یہ دعا

بندے جب تو مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں تجھ کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب جماعت میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت میں تجھ کو یاد کرتا ہوں اور اگر تو ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے تو میں ایک گز بھر نزدیک ہو جاتا ہوں اور اگر تو گز بھر نزدیک ہو تو میں دو گز نزدیک ہوتا ہوں اور اگر میرے پاس آہستہ چل کر آوے گا تو میں تیری طرف دوڑ کر جاؤں گا ۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تہجد کی فضیلت میں ۔ لازم پکڑو رات کے اٹھنے کو کیونکہ یہ تمہارے سے پہلے صالحین کی عادت ہے اور نماز تہجد کی اللہ تعالیٰ سے نزدیک کرتی ہے ۔ گناہ سے روکتی ہے ۔ گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے ۔ جسم سے بیماری کو دور کرتا ہے اور فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو رات کی عبادت کو خواہ ایک ہی رکعت ہو جب بندہ اللہ سے نزدیکی حاصل کرتا ہے رکوع اور سجدہ کے ساتھ اس کو نجات حاصل ہوتی ہے ۔ اور کہا امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیۃ شریفہ میں بہت فوائد ہیں رزق کا طلب کرنا ۔ علوم کا کھل جانا حاسدین اور باغیوں سے چھپ جانا ۔ قیدی کو قید سے رہا کرنا ۔ مشکل کا آسان ہونا ۔

کشادگی رزق کا مجرب عمل اور نقش

رزق کے واسطے اس طرح عمل کرے کہ اس آیۃ شریفہ کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے پھر اس آیۃ شریفہ کو دس دفعہ پڑھے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ۔ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط اور ان اسمائے الٰہی کو ان کے اعداد کے موافق پڑھنا چاہیئے اَلرَّزَّاقُ ۔ اَلْوَھَّابُ ۔ اَلْفَتَّاحُ ۔ اَلْغَنِیُّ ۔ اَلْمُعْطِیْ اور اگر یہ مخمس میں لکھے جائیں تو وہ بہت مفید اور لائق ہے اور یہ کسی طالع یا ساعت وغیرہ پر موقوف نہیں ہے اور اسم ذات اس کے درمیان میں ہو مع اپنے طلب کے مثلاً یوں لکھے ۔ فُلَانٌ یَطْلُبُ مِنَ اللّٰہِ سَعَۃَ الرِّزْقِ[۱] وَفُلَانٌ یَتَمَکَّنُ مِنْ فُلَانٍ[۲] اور ذکر کرنا چاہیئے ان اسماء کا بتعداد دو ہزار چار سو بچاس کے پھر دعا مانگے جو ارادہ ہو طلب رزق وغیرہ سے ہر ایک سو پر موافق اپنی غرض اور ضرورت کے اور اس عمل سے پہلے دو رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ الحمد اور یہ آیۃ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ بِغَیْرِ حِسَابٍ تک اور دوسری رکعت میں الحمد اور یہ آیۃ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ط اور یہ جدول مخمس ہے اس کو مشک و عنبر

۷۸۶

۴۷۸	۵۰۲	۴۹۶	۴۹۰	۴۸۴
۴۹۱	۴۸۵	۴۷۶	۴۹۸	۴۹۷
۴۹۹	۴۹۳	۴۹۲	۴۸۶	۴۸۰
۴۸۷	۴۸۱	۵۰۰	۴۹۴	۴۸۸
۴۹۵	۴۸۹	۴۸۳	۴۸۲	۵۰۱

[۱] یعنی فلاں شخص اللہ تعالیٰ سے رزق کی ترقی چاہتا ہے ۱۲ [۲] فلاں شخص فلاں شخص سے قرار پکڑتا ہے ۱۲

کی خوشبوؤں سے بخور کرنا چاہیئے اس کے بعد اس مخمس کو عمامہ میں رکھ کر آیۃ پڑھنی چاہیئے اور ذکر ایسے وقت میں ہو کہ تیرا دل فارغ ہو اور یہ بھی یاد رکھ کہ ذکر کے آٹھ دن ہیں خدا چاہے اس سے پہلے ہی دعا قبول ہوگی۔

کشفِ علوم اور عالم میں تصرف کیلئے اسم اعظم

اور کشف علوم کے واسطے اس آیۃ کا عمل یہ ہے کہ اس آیۃ کو ہزار دفعہ پڑھنا چاہیئے۔ دس دفعہ سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ط پھر ان اسموں کو ہزار دفعہ پڑھنا چاہیئے ھَادِیٌ ۔ خَبِیْرٌ ۔ مُبِیْنٌ ۔ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط پس بیشک یہ کشف صحیح ہے اس تمام کام کے واسطے جس کا تو ارادہ کرے اور ان اسموں کا بھید امر کشف میں مؤثر سریع الفعل عظیم البرہان ہے جو ان پر مداومت کرے اور آیہ شریفہ کو پڑھتا رہے عالم میں اس کا تصرف ہوگا جب کہ اس پر یہ اور زیادہ کرے۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَلْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ اس میں اسم اعظم ہے بالاتفاق احادیث اور اسناد اس کی صحیح ہیں۔

نیک اعمال کی توفیق جو بچہ دودھ نہ پیتا ہو اس کے لئے مجرب

پس جو شخص اسم ھَادِیْ کو لکھے اور نقش بنا کر چاندی کی مفید انگشتری میں رکھے اس کو تمام نیک اعمال کی توفیق ہوگی۔ اور جو بچہ دودھ نہ پیتا ہو اس کی گردن میں ڈالنے سے دودھ پینے لگے۔

نقش یہ ہے :-

۷۸۶

ھ	ی	د	ا
د	ا	ھ	ی
ا	د	ی	ھ
ی	ھ	ا	د

آئندہ کل کی خبر پانا حاصل کرنے کا نقش

اور اگر تو اندھیرے میں راہ وے اور کہے یَاهَادِیُ اِهْدِنِیْ پس بلاشبہ تجھ کو راستہ ملے گا اور اسم خبیر کا جو شخص زیادہ ورد کرے گا جو کچھ چاہیگا عالم میں اس کی خبر پاوے گا اس میں کشف اور اطلاع ہے جب اس کو انسان لوہے کی انگشتری میں لکھ کر پہنے اور نقش جمعہ کے دن ہو اور سو جاوے تو اس کو خبر مل جائے گی آئندہ کل کی۔ نقش خبیر یہ ہے۔

۷۸۶

خ	ب	ی	ر
ر	ی	ب	خ
ب	خ	ر	ی
ی	ر	خ	ب

خواہشات کو روکنا، دشمنوں کا دور کرنا جنات کو تباہ کرنا

اور مَتِیْن میں چار عمل ہیں دشمنوں کا دور کرنا اور خواہشات سے نفس کو روکنا اور جن کو جلا دینا اور بادشاہوں کے کام کا ذمہ لینا اور ان کے حکم کے موافق ادا کرنا واللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اصل صورت نقش مَتِیْن کی یہ ہے مکم حم سے لیا گیا ہے اور نون سورۂ نون میں سے اور یا سورۂ یٰس میں سے اور تا تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ سے۔ جب اس کو کسی نشان پر لکھ کر ہمراہ رکھے تو اس کا دشمن ہٹ جاوے اور باذن اللہ تعالیٰ شکست کھا کر بھاگ جاوے کیونکہ وہ ایسے کلمہ سے مشتق ہے جس کے معنی قوت کے ہیں اور اگر کوئی شخص اس کو سرخ کپڑے پر لکھے اور پڑھے اسم کو آیۃ کے ہمراہ بغیر ملال کے تو اپنے اندر ایسی قوت

پائے گا کہ جو دوسروں میں نہ ہوگی اور اس کے دل سے خبیث چیزوں کی محبت دور ہو جاوے گی۔ اور اگر لکھے اس کو انسان اور بیمار کی ناک میں ڈال دے اور اس پر آیۂ شریفہ پڑھے تو وہ باذن اللہ جل جاوے گا اور ہم کو خبر دی ہے جس نے یہ کام بارہا کیا ہے۔ اور اگر اس کو کوئی شخص لوہے کی چھری میں لکھ لے اور پاس رکھ کر ظالم کے نزدیک جاوے تو ظالم باذن اللہ تعالیٰ ذلیل اور فرمانبردار ہو جاوے گا۔

کسی کا دلی حال معلوم کرنا

اور اسم عَلَّامُ الْغُیُوْبِ میں اہل اعمال ریاضت کرتے ہیں۔ ذکر کرنے والوں کے واسطے ذکر ہے جو انسان اس اسم کا ذاکر ہوگا طالب کے دل کا حال بتلا دے گا۔

اللہ سے جو سوال کرے وہ پائے

اور اسم ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ میں تمام عمدہ اوصاف جمع ہیں۔ پاکی اور بخشش پس جو شخص اس کا نقش سرخ تانبے کی انگشتری پر کندہ کر کے اپنے ہمراہ رکھے گا جو کچھ خدا تعالیٰ سے سوال کریگا وہ پاویگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ذُو	وَالْاِکْرَامِ	الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ	الْجَلَالِ	ذُو
الْجَلَالِ	ذُو	وَالْاِکْرَامِ

ملک میں اندرانی شکار میں کامیابی۔ وقت پر نیند سے جاگنا۔ چوہوں کو ختم کرنیکا عمل

اور جو شخص اس اسم کو ماہ رجب کی چھٹی تاریخ زیتون کے پیالہ میں لکھے اور اس پر کچھ گھی اور شہد ڈالے اور اسم کو تین سو تیرہ دفعہ بآواز ندا کے ساتھ پڑھے اور ہر ایک ٹکڑے کے آخر میں کہے اَنْتِ بِالرَّخَاءِ

یَامَنْ ذَهَبَ بِاللَّيْلِ وَيَاتِيْ بِالنَّهَارِ وَابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ
يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اس ملک کی زمین میں ضرور ارزانی ہوگی اگرچہ
اس میں کھیتی نہ ہوئی ہو۔ اور ایسا ہی لکھے جب اتوار کے دن اُس کو مثلث
میں سُرخ پتھر پر اور دریا میں ڈالے اور اسم کو ہر روز پڑھے اور یہ کہے
يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِحْفَظْنَا مِنَ الْعَدُوِّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اور ایسا ہی اگر اس کو رانگ کے ٹکڑے پر لکھ کر شکاری
کے جال میں ڈال دے باذن اللہ تعالیٰ اس کو بڑا فائدہ ہوگا۔ اور اگر
اس کو وضو کے لوٹے میں لکھے اور سرہانے رکھ کر سو جائے غفلت کے
وقت جاگ اُٹھے گا اور نیند اُس کی ہلکی ہوگی۔ اور جو شخص سفید سنگ مرمر
میں چوہے کی صورت بنائے اور اس میں اس اسم کا نقش بناوے اور
اس میں اس اسم کا نقش بناوے اور اُس صورت کو آگ میں رکھ کر
کسی گوشۂ تاریک میں خوب دبا دیوے اور اس اسم کو پڑھے چوہے
اس پر جمع ہو جاویں گے۔

اللہ کے حکم سے زمین و آسمان کے خزانے کھل جائیں

اب ہم وہی پہلا ذکر شروع کرتے ہیں پس جو شخص بلند درجات پر چڑھنا چاہے وہ ظاہر
باطن میں پاک ہو کر سات دن کے روزے رکھے اور ہر نماز کے پیچھے ان
اسماء کی ملازمت کرے ایک ہزار دفعہ یَا هَادِيْ يَا خَبِيْرُ يَا مَتِيْنُ
يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ پس اس شخص پر آسمان اور زمین کے خزانے باذن
اللہ تعالیٰ کھل جاویں گے اور لوگوں کے دلوں کے بھید بتلانے لگے گا

اگر تین ہفتے ریاضت پوری کر دی تو باذن اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے ملک
مکشوف ہو جاویں گے۔

ظالموں سے پوشیدہ ہونے اور ان کو مطیع کرنے کا عمل

اور ظالموں سے بچنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس آیہ شریفہ کو سات ہزار پچاس دفعہ پڑھے
اور تین سو تیرہ دفعہ کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ
اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ط تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَاۗؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
عَلٰى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ اگر زمین و آسمان
کے باشندے تجھ کو نقصان پہنچانا چاہیں تو نقصان نہیں پہنچا سکیں
گے اللہ تعالیٰ ان کی آنکھیں بے نور کر دے گا وہ تجھ کو نہ دیکھیں گے اور
اکثر ایسا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اُن کے دلوں میں مہربانی محبت نرمی ڈال
دے گا وہ نہایت محبت سے مال کے ساتھ سلوک کریں گے۔

قید سے رہائی اور ہر مشکل میں آسانی

اور قیدی کو چھڑانے اور مشکل کی آسانی کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اس آیہ شریفہ کو چھ ہزار چھپن مرتبہ
پڑھے خلاصی پاوے گا اس تکلیف سے جس میں وہ ہے۔

گناہوں سے پاکی اور اللہ کی رضا

اور جو شخص اپنے اقوال و احوال میں دیانت کے خلاف ہو اور اس حالت سے بچ کر اللہ تعالیٰ سے تقرب

حاصل کرنا چاہے تو خالص دل سے توبہ کرے پھر سات دن روزے رکھے اور
آیۃ شریفہ کو پڑھنا شروع کرے اس ارادہ سے کہ اللہ تعالیٰ اس کے کام کا
متولی ہو جائے اور اس کو نکال دے ایسی حالت ردی سے ایسی حالت کی طرف
جس سے اللہ پاک رضامند ہو اس پر مداومت رکھے اور آیۃ کے بعد وہ دعا
پڑھے جس کا ذکر آئے گا دعا دو دفعہ یا تین دفعہ پڑھے پس اللہ تعالیٰ
اس سے ایسا خوش ہوگا کہ ناراضی نہ رہے گی اور مخلوق اس کی نیک عادت
سے تعجب کرے گی اور اس کا اچھا ذکر سب کے نزدیک ہوگا۔

سختیوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے اکسیر اعظم

اور جو شخص سختیوں کے بھنور میں ہو پھر چار رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سورۃ
الحمد اور آیۃ شریفہ چار سو پچاس مرتبہ پڑھے پھر سلام پھیر کر تین دفعہ پڑھے
اللہ اس سے مشکل دور کر دے گا اس دعا کے بہت سے خواص ہیں جو اس
کو لازم پکڑے گا اس کو بھلائی حاصل ہوگی اور باذن اللہ تعالیٰ مستجاب
الدعوات ہوگا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ
لَا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُغَیِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَالدُّهُوْرُ وَلَا تَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ
یَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ الْجِبَالِ وَمَكَایِیْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ اَوْرَاقِ
الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَضَاءَ عَلَیْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِیْ مِنْهُ
سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَلَا جَبَلٌ عَمَّا فِیْ اَمْرِهٖ اِلَّا وَیَعْلَمُ
مَا فِیْ وَعْرِهٖ وَسَهْلِهٖ وَلَا بَحْرٌ اِلَّا وَیَعْلَمُ مَا فِیْ قَعْرِهٖ وَسَاحِلِهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ

تَجْعَلَ خَیْرَ اَعْمَالِنَا خَوَاتِیْمَهَا وَخَیْرَ اَیَّامِنَا یَوْمَ لِقَآئِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ عَادَانِیْ فَعَادِهٖ وَمَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَمَنْ بَغٰی عَلَیَّ
فَخُذْهُ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ فَرُدَّ كَیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ وَاَطْفِ عَنِّیْ نَارَهٗ
وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ دِرْعِكَ الْحَصِیْنِ وَسَتْرِكَ الْجَمِیْلِ وَمَنْ اَرَادَنَا بِالسُّوْءِ
فَارْدُدْهُ وَمَنْ كَادَنَا فَكِدْهُ وَمَنْ بَغٰی عَلَیْنَا فَاَهْلِكْهُ یَا مَنْ كَفَانَا وَلَمْ
نَكْفِهٖ شَیْءٌ اِكْفِنَا شَرَّ مَا اَهَمَّنَا مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَصَدِّقْ قَوْلِیْ
وَفِعْلِیْ بِالتَّحْقِیْقِ یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ فَرِّجْ عَنِّیْ كُلَّ ضِیْقٍ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَا لَا
اُطِیْقُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِیْقُ یَا مُشْرِقَ الْبُرْهَانِ
یَا قَوِیَّ الْاَرْكَانِ یَا مَنْ رَحْمَتُهٗ فِیْ هٰذَا الْمَكَانِ یَا مَنْ لَا یَخْلُوْ عَنْهُ
مَكَانٌ اُحْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ فِیْ كَنَفِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ اِنَّهٗ
قَدْ تَیَقَّنَ قَلْبِیْ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاِنِّیْ لَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَائِیْ فَارْحَمْنِیْ
بِقُدْرَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ تُرْجٰی لِكُلِّ عَظِیْمٍ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا كَرِیْمُ
یَا لَطِیْفُ اَنْتَ بِحَالِیْ عَلِیْمٌ وَعَلٰی خَلَاصِیْ قَدِیْرٌ وَهُوَ عَلَیْكَ هَیِّنٌ یَسِیْرٌ
فَامْنُنْ عَلَیَّ بِقَضَائِهَا وَخَلِّصْنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
اَسْتَغِیْثُ لَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّلَا لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَصْلِحْ
لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا اللّٰهُ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَفَرِّجْ عَنِّیْ یَا رَحْمٰنُ وَخَلِّصْنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

تسخیر قلوب اور رجوع عام کے لئے عمل

اور جو شخص تسخیر اور رجوع عام کا ارادہ کرے ان دونوں اسموں کو نقش مخمس میں گلاب اور زعفران کے پانی سے لکھے اور خوشبو کی دھونی دے اور چار سو پچاس دفعہ آیہ شریفہ کو پڑھے اور یہ دعا تین دفعہ مانگے ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ رَاْفَةً وَحَنَانَةً وَمَحَبَّةً فِیْ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا وَمَكِّنِّیْ بِنَاصِیَتِهٖ وَعَقْلِهٖ وَمَجَامِعِ قَلْبِهٖ وَاَسُوْقُ بِمَعْتَبَتِیْ جَمِیْعَ عُرُوْقِهٖ وَاجْعَلْهُ طَوْعَ یَدِیْ وَمُنْتَهَا اَمْرِیْ حَتّٰی لَا یُهَنَّالَهُ اَكْلٌ وَّلَا شُرْبٌ حَتّٰی یَرَانِیْ فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَتَذِنُوْا بِلَاتِیْ وَكَذَا اَسْرُوْنِیْ طَوْعًا وَّكَرْهًا بِحَقِّ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَاتِ الشَّرِیْفَةِ وَمَا بِهٖ عَلَیْكُمْ مِنَ الْقُوَّةِ وَالطَّاعَةِ

۷۸۶

۲۱۴	۲۲۰	۲۲۶	۲۳۲	۲۰۸
۲۲۷	۱۲۸	۲۰۹	۲۱۵	۲۲۱
۲۱۰	۲۱۶	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۹
۲۱۸	۲۲۴	۲۳۰	۲۱۱	۲۱۷
۲۳۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۹	۲۲۵

اَجِیْبُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔ اور وہ جدول مخمس یہ ہے ۔

رزق میں کشادگی اور برکت

اور جب رزق اور برکت کا طالب ہو اللہ تعالیٰ کے یہ اسماء اَلرَّزَّاقُ اَلْوَهَّابُ اَلْفَتَّاحُ اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ مخمس میں لکھ اور اپنی حاجت اس کے وسط میں لکھ پھر آیہ شریفہ کو

تین سو تیرہ دفعہ پڑھ اور ہر سیکڑے پر جو مناسب ہو دعا مانگنی چاہیئے عنبر و مشک سے بخور یعنی دھونی کرنی چاہیئے اور ذکر شروع کر دینا چاہیئے یہ نقش مخمس عمامہ میں رہے تمام ذکر کرنے کے آٹھ دن ہیں اور قول اللہ کریم کی جانب سے ہے دعا یہ پڑھنی چاہیئے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ یَا رَزَّاقُ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ اَللّٰهُمَّ یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ یَا فَتَّاحُ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ الْغِنَآءِ اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ اَغْنِ اَللّٰهُمَّ یَا مُغْنِیُّ اَغْنِنِیْ بِخَیْرِكَ وَبِرِّكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور نقش مخمس یہ ہے ۔

۷۸۶

۶۰۱	۶۰۷	۶۱۴	۶۲۰	۵۹۵
۶۱۵	۶۱۶	۵۹۶	۶۰۲	۶۰۸
۵۹۷	۶۰۳	۶۰۹	۶۱۱	۶۱۷
۶۰۵	۶۱۲	۶۱۸	۵۹۸	۶۰۴
۶۱۹	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۶	۶۱۳

تسخیر قلوب اور حصول مرتبہ

اور اگر تو تسخیر قلوب اور مرتبہ چاہے پس اعداد ان اسماء کے لکھ اَلْمُتَعَالُ ۔ اَلْعَزِیْزُ ۔ اَلْعَظِیْمُ ۔ اَلْعَالِیُّ اَلْكَبِیْرُ اور اس کو عمامہ میں رکھ لے اور چار سو پچاس دفعہ آیہ شریفہ پڑھ پس جو شخص تیری طرف دیکھے گا گھبرا جائے گا پھر اس آیۃ سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا تین دفعہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّ كَلَامِكَ وَبِعِزَّةِ سُلْطَانِكَ وَارْتِفَاعِ قَدْرِكَ وَعَظِیْمِ اَسْمَآئِكَ یَا اَللّٰهُ یَا مُتَعَالُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا كَبِیْرُ اَسْئَلُكَ بِكَ اِلَیْكَ وَلَا اَسْئَلُ اَحَدًا غَیْرَكَ اَنْ تَجْعَلَ لِیَ الْعِزَّةَ عَلٰی خَلْقِكَ وَعَظِّمْنِیْ فِیْ

اَعْیُنِهِمْ وَاجْعَلْ لِّیَ الْهَیْبَةَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ اور جدول مخمس یہ ہے۔

۷۸۶

۴۵۹	۴۸۴	۴۷۸	۴۷۲	۴۶۵
۴۷۳	۴۶۶	۴۶۰	۴۸۰	۴۷۹
۴۸۱	۴۷۵	۴۷۴	۴۶۷	۴۶۱
۴۶۸	۴۶۲	۴۸۲	۴۷۶	۴۷۰
۴۷۷	۴۷۱	۴۶۴	۴۶۳	۴۸۳

ظالم کی ہلاکت و بربادی

اور اگر ظالم کی ہلاکی کا ارادہ ہو تو اسم اَلْمُهْلِكُ الْمُمِیْتُ کو جدول مخمس میں لکھ اور اس پر آیہ شریفہ چارسو پچاس دفعہ پڑھ اور یہ دعا سات دفعہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ بِاَعْدَائِنَا عَدَدًا فَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَاَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا نَبَدِّدْ شَمْلَهُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ فُلَانًا فَاَهْلِكْهُ وَامْحُ اَثَرَهٗ وَاقْطَعْ مِنَ الْاَرْضِ خَبَرَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ سَرْبِلْهُ بِسِرْبَالِ الْهَوَانِ وَقَمِّصْهُ قَمِیْصَ الذُّلِّ وَالْخُسْرَانِ فَاَصَابَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط جب تو نے

۷۸۶

۱۰۱	۱۲۵	۱۱۹	۱۱۳	۱۰۷
۱۱۴	۱۰۸	۱۰۲	۱۲۱	۱۲۰
۱۲۲	۱۱۶	۱۱۵	۱۰۹	۱۰۳
۱۱۰	۱۰۴	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۱
۱۱۸	۱۱۲	۱۰۶	۱۰۵	۱۲۴

اس عمل پر آٹھ روز مداومت کی تو ظالم باذن اللہ تعالیٰ مرجاوے گا۔

جان اے بھائی دعا اور عمل اس آیہ شریفہ کا تمام تاثیرات عالم علوی اور سفلی کو شامل ہے۔ جو شخص اکتالیس دن اس دعا کا عمل کرے اور اتوار کے روز طلوع شمس ساعت شمس میں شروع کرے اور ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دوسری دعا، تسخیر قلوب کے واسطے ہے وہ بھی پڑھے ضرور مقصود حاصل ہو گا۔

بلند مراتب حاصل کرنے کا عمل

اور جو شخص بلند مراتب حاصل کرنا چاہے تو اس آیہ شریفہ کو چارسو پچاس دفعہ پڑھے ہر نماز کے بعد اور دعائے تسخیر سات دفعہ پڑھے باذن اللہ تعالیٰ حاصل کریگا جو چاہے گا اور جو شخص اس کو زیادہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کرے گا۔ ایسا عجیب کہ اس کو تمام پوشیدہ چیزیں ظاہر ہونے لگیں گی۔

دنیا و آخرت کی حاجات پوری ہوں

اور جس کو دنیا یا آخرت کی ضرورت ہو اتوار کے دن وقتِ طلوع شمس غسل کرے اور آیہ شریفہ چارسو پچاس دفعہ پڑھ کر دعائے تسخیر سات دفعہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے۔ پوری ہو گی۔

مطلوب کو فرمانبردار کرنے کا عمل

اور جب کوئی مطلوب کسی طالب کا فرمانبردار نہ ہوتا ہو تو بدھ کے دن پورا وضو کرے اور خوشبوؤں کی دھونی دے اور کسی کھانے کی چیز پر ایک ہزار دفعہ آیہ شریفہ پڑھے اور مطلوب کو کھلاوے وہ فوراً تابع ہو گا طالب کے پاس جاوے گا مناسب یہ ہے کہ قرأت سچے دل سچے اعتقاد سے ہو قرأت کے وقت کچھ شک

دل میں نہ آنے دے تاکہ جلد مقصود کو پہنچے اور یہ امر ضرور ہے کہ آیۂ شریفہ کا عامل ہو شرائط[۱] کا لحاظ رکھے محرمات سے بچے۔ نادانوں، جھوٹوں، مکاروں سے اعراض کرے اور بچوں، عورتوں، غلاموں، لونڈیوں سے جو اس کے اہل نہیں۔ اس عمل کے اسرار چھپاوے نامناسب بات زبان سے نہ نکالے۔

بادشاہ اور حاکم مسخر ہوں

اور اگر یہ چاہے کہ بادشاہ اس کے مسخر ہوں اور فرمانبردار بنیں تمام کاموں میں۔ پس مناسب ہے کہ اپنے واسطے چاندی کی انگوٹھی تیار کرا دے پہلے انیس روز تک اس کا عمل کرے اور ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی جلاوے لوبان کی اور بادشاہ کے پاس جانے کے وقت اس انگوٹھی کو پہنے اس کی مجلس میں جانے کے بعد بکثرت اس انگشتری کو دیکھتا رہے۔ بشرطیکہ بادشاہ کو خبر نہ ہو ضرور ہے کہ وہ اس کا مطیع اور فرمانبردار ہو گا۔ اور اس کے موجود رہنے سے خوش ہو گا اس سے کلام کرے گا لیکن اس کے عامل کو مناسب ہے کہ صحیح الاعتقاد ہو اور مخالفین و منکرین سے احتراز و پرہیز رکھے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرے خواہش کا پیرو نہ ہو اور اپنے نفسِ امارہ کی خواہش کے واسطے دعا نہ پڑھے۔ ورنہ پھر غیب کے حالات معلوم نہ ہوں گے نفس کی سعادت سے خود بھی سعید ہو جاوے گا دولتِ الٰہی ازلی ابدی اس کو ملے گی دروازے دولت کے اس پر کھلیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ جمیع مقاصد دینی و دنیوی پر پہنچے گا۔

[۱] یعنی شرائط عمل و عامل ۱۲

تمام شہر مسخر ہو۔ اور تمام حاجات پوری ہوں

اور جو شخص اس آیۂ شریفہ کو چالیس دن تک ہر نماز کے بعد چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور رات کے وقت ہزار دفعہ پڑھے اور پاک خوشبو کی دھونی جلاوے خدا تعالیٰ تمام اہل شہر کو اس کا مسخر بنا دے گا اور اس کو ان سے بے پرواہ کر دے گا۔

تنگ دستی دور ہو اور مال و دولت حاصل ہو

اور جب کہ مال نہ ہونے کے سبب تنگدست ہو گیا اور مخلوق کی نظر میں حقیر ہو لائق ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو ہر روز بعد نماز صبح کے ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دعائے تسخیر کو تین دفعہ پڑھے امیر ہو جاوے گا اور اس کو عظمت حاصل ہو گی۔ جو دیکھے گا تعظیم کرے گا اور اس کی پیشانی پر حشمت کے نشان ظاہر ہوں گے۔ بشرطیکہ اتقان اور قوت قلب میں پختگی ہو تا کہ مراد کو پہنچے۔

سرداروں پر سرداری۔ جاہ و حشمت کا حصول اور دنیا و آخرت کی سعادت

اور جب کوئی امیروں میں سے یہ چاہے کہ اس کا درجہ پہلے کی نسبت زیادہ بڑھ جاوے اور اس کو ہمیشہ کا شرف اور سعادت حاصل ہو کہ تمام اکابر اور اشراف اور سردار اس کے ملازم ہوں اس کے گرد پھریں اس کی اطاعت کریں اس کے احکام کو بجا لاویں اس کے حکم سے عناد اور تکبر سے مدول نہ کریں دل سے اس کی محبت کریں۔ تو مناسب ہے کہ سترہ روز تک ہر روز سات ہزار دفعہ اس آیہ شریفہ کو پڑھے۔ اگر جاہ و حشمت اور کثرت مال کا طالب ہو گا تو اس کو ملے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی حاجتِ دنیا و آخرت کو پورا کر دے گا اور اللہ تعالیٰ سے درجات اور مقامات علم حقیقی اور معرفت

کا طالب ہو گا تو کمال حقیقت پر پہنچے گا اور طریقت میں سالکوں کا سردار
ہو گا۔ اور اگر سلطنت اور ملک کی امنیت کا خواہاں ہو گا تو اس آیہ شریفہ
کو تمام اس جگہ تک پڑھے وَابْتَغَوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَظِیْمٍ
مراد حاصل ہو گی۔

مقام عظمت حاصل ہو اور صاحب نصیب ہو

اور جو شخص یہ ارادہ کرے کہ ہمیشہ مقام عظمت میں
رہے اور کوئی اس کو نہ پہنچے تو ساعت، دھات کی
انگشتری تیار کرائے اور مشتری کی ساعت میں اس پر یہ آیہ شریفہ نقش
کرے جمعرات کے دن بعد طہارت کامل اس کو رکھے مراد حاصل ہو گی۔
اور جو شخص یہ چاہے کہ صاحب نصیب ہو جائے بموافقت طالع
معطلی پر اس کو نقش کرے اور جو اس امر کا خواہش مند ہو اس کے منہ
میں رکھنے وہ اس کا پانی نکلے ہمیشہ کی دولت پر پہنچے گا اور تکلیف
و محنت سے آرام میں رہے گا لیکن عامل کو مناسب ہے کہ پاکیزہ اور
معطر رہے تاکہ ارواح عالیہ اس سے انس پکڑیں محبت کریں تمام کاموں
میں اس کی مدد کریں بلند درجوں پر اس کو پہنچاویں اور حرم قدرت سے
محرم کریں مگر لازم ہے کہ بھید اپنا کسی پر ظاہر نہ کرے بلکہ چھپا دے
اس سے ضرور مراد کو پہنچے گا۔

تمام مخلوق میں قبولیت اور عظمت

اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق اس کی تعریف کرے
اس سے محبت رکھے تو اس آیہ شریفہ کو پچاس دن تک
اس طرح پڑھے کہ ہر روز تین ہزار دفعہ اسی طرح رات کو پڑھے اور

اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور بھید ظاہر نہ کرے عجیب اسرار اس پر ظاہر ہوں
گے چاہیے کہ خالصاً مخلصاً اللہ کے واسطے پڑھے تاکہ مقصود پر پہنچے اور
عجائب و غرائب کی طرف مطلق التفات نہ کرے بلکہ پیروی کرے سلطان الانبیاء
برہان الاتقیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۔ نہیں
کجی کی آنکھ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ حد سے تجاوز کیا اور اپنے
رب کی بڑی آیات کو دیکھا۔ (مطلب یہ ہے کہ عامل بھی سوائے مقصود
حقیقی کے کسی طرف التفات نہ کرے۔

تمام حاجات کے لئے اور بیماریوں کی شفا کیلئے مجرب

اور نیز جو شخص اکتالیس دن اس آیہ شریفہ کا اس
طرح عمل پڑھے کہ ہر روز تین ہزار دفعہ پڑھے جب
دعا پوری ہو گی تمام چیزیں اس کے ہمراہ ہوں گی اسرار ظاہر ہوں گے۔
اور باذن اللہ تعالیٰ فہم و ادراک میں استعداد پیدا ہو گی اور اس ریاضت
کا کرنے والا اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے گا وہ باذن اللہ ہلاک ہو گا اور
اگر نظر رحمت و شفقت سے دیکھے گا تو وہ دنیا و آخرت میں نیک ہو
جاوے گا اور اگر اندھوں یا برص والوں یا جذامیوں یا مفلوجوں کو صحت
کی نظر سے دیکھے گا۔ تو وہ باذن اللہ تعالیٰ تندرست ہو جاویں گے۔

حاکم یا دشمن۔ جادو۔ درندہ گزندوں وغیرہ سے اللہ کی حفاظت

اور جب کسی انسان کو درد ہو یا کسی
دشمن یا بادشاہ کا خوف ہو وہ ظہر کے
وقت غسل کرے پھر نماز سے فارغ ہو کر چار سو پچاس دفعہ اس آیہ شریفہ

کو پڑھے اس کا دشمن باذن اللہ تعالیٰ مغلوب ہوگا اور اللہ کریم اس سے
راضی ہوگا بادشاہ خوش ہو جاوے گا اور تمام مکروہات سے امن میں رہے
گا اور کوئی حاسد اور بدخواہ اس پر غالب نہ ہوگا۔ ایسا ہی جو اس آیۃ
پر مداومت کرے گا اس کو نہ جادو سے نقصان پہنچے گا نہ سانپ سے نہ بچھو
سے نہ اور کسی درندہ و گزندہ سے۔

اور جو اس آیہ شریفہ کو چالیس دن تک ہر روز پانچ دفعہ پڑھے اور
دعائے تسخیر کو پانچ دفعہ پڑھے تمام مخلوق اس کی مسخر بن جاوے گی اس
کے مرید اور معتقد ہو جاویں گے۔

اللہ کا قرب۔ اولیاء اللہ کے درجات دنیا و آخرت میں سرخروئی

اور نیز جو شخص مشغول ہوگا اس طریقہ سے جس کا ہم ابھی ذکر کریں گے اس کو
ذوق عظیم اور بڑی دولت حاصل ہوگی صنائع موجودات اور بدائع مخلوقات
اور مظہر کائنات میں۔ وہ طریق یہ ہے کہ اس آیہ شریفہ کو ایک سو ساٹھ
یوم تک ہر روز نو ہزار پانچ سو دفعہ پڑھا کرے جب پورا کر لے کسی
دوست و غمخوار کو اس کے اسرار کی خبر نہ دے اور اس وقت دیکھے گا ریاضت
کرنے والا اپنے آپ کو ذات اور صفات تمام مخلوقات اور مکونات میں
انبیاء اور اولیاء کے درجات پر سرفراز ہوگا کیونکہ علماء انبیاء کے وارث
ہیں اور اس کا وہ مقام ہو جاوے گا کہ کہتا ہوگا کہ نہیں دیکھی میں نے
کوئی چیز مگر اللہ کو اس میں دیکھا اور اشیاء کی حقیقتیں اس پر منکشف
ہو جاویں گی اس طور پر کہ ازل سے آخر تک اس کے سامنے پیش ہو

جاویں گی اس کی فطرت کے موافق جس پر اس کو پیدا کیا ہے اس سے
اس کو اولین و آخرین کا علم ہو جاوے گا اور تمام اشیاء باوجود اختلاف
کے اس کی نظر میں متحد نظر آویں گی حق تعالیٰ کی تجلی ان میں دیکھے گا اور
جان لے گا کہ مبدا سے معاد تک دونوں جہان میں اللہ تعالیٰ کے سوا
اور کوئی نہیں اور عالم ملک کی ٹہنیوں ملکوت کے درختوں تک قرب
حقیقی کا پھل ظاہر ہو جاوے گا۔ اُنبائے عندہ اس سے مراد پہنچیں گے
اور پورا حصہ اٹھاویں گے اور ناقصان بھی بطفیل اس کی مہربانی کے
عرفان کے مرتبہ تک پہنچیں گے اور پہچانے گا اس کی حقیقت ہر ایک
عالم۔ اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں لوٹا دیں گے اور اسی
سے پھر نکالیں گے اور اللہ ہے پیارے گا دل اس کا تمام مخلوق کے دلوں
برابر اور نیز جو کوئی اس آیہ شریفہ کو بعد نماز فجر اور عصر کے چار سو چالیس
دفعہ پڑھے اس پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ تمام عالم کو اس کا مسخر اور
فرمانبردار بنا دے لیکن ریاضت کے اسرار کو چھپانا چاہیے کسی پر ظاہر
نہ کرے۔

دو دشمنوں میں صلح کرانے کا نقش

اور جب یہ نقش ہرن کی جھلی پر مشک اور زعفران سے لکھے اور دو جھگڑنے والوں کو دے بازو کو پلا
دے تو ان کی مخالفت اور خصومت جاتی رہے گی۔ مگر آیہ شریفہ کو
ایک ہزار دفعہ اس نقش پر پڑھنا چاہیے۔

نقش دوسرے صفحہ پر ملاحظہ ہو

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

وَاتَّبَعُوا	رِضْوَانَ	اللّٰہِ	وَاللّٰہُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِیْمٍ
رِضْوَانَ	اللّٰہِ	وَاللّٰہُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِیْمٍ	وَاتَّبَعُوا
اللّٰہِ	وَاللّٰہُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِیْمٍ	وَاتَّبَعُوا	رِضْوَانَ
وَاللّٰہُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِیْمٍ	وَاتَّبَعُوا	رِضْوَانَ	اللّٰہِ
ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِیْمٍ	وَاتَّبَعُوا	رِضْوَانَ	اللّٰہِ	وَاللّٰہُ
فَضْلٍ	عَظِیْمٍ	وَاتَّبَعُوا	رِضْوَانَ	اللّٰہِ	وَاللّٰہُ	ذُوْ
عَظِیْمٍ	وَاتَّبَعُوا	رِضْوَانَ	اللّٰہِ	وَاللّٰہُ	ذُوْ	فَضْلٍ

دشمنوں سے بدلہ لینے کا عمل

اور جو شخص دشمنوں سے بدلہ لینا چاہے جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے جب ہفتہ کی رات ہو عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھے اول رکعت میں الحمد اور اِذَا زُلْزِلَتْ چالیس دفعہ دوسری میں اَلْحَمْد کے بعد سُوْرَۃِ الْقَارِعَۃ چالیس دفعہ پھر سلام پھیرے اور دو رکعتیں اخیر اس طرح پڑھے اول میں بعد اَلْحَمْد، وَیْلٌ لِّکُلِّ چالیس دفعہ اور دوسری میں بعد الحمد، اَلَمْ تَرَ کَیْفَ چالیس دفعہ۔ سلام پھیر کر بیٹھ کر آیہ شریفہ ایک ہزار پانچسو ۱۵۰۰ دفعہ اس کے بعد دعا تین دفعہ یہ عمل تین رات متواتر کرنا چاہیئے اگر ایک ہفتہ پورا کرے تو اور اچھا ہو پس ضرور دشمنوں پر بلا نازل ہو گی جس کے دفعہ کرنے سے آسمان اور زمین کے باشندے عاجز ہوں گے۔

حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بند کرنا

اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق کی زبانیں اپنے سے بند کرے تو چاہیئے کہ ایک لوح جست مصفیٰ تین مثقال کے مقدار بنا دے اور اس آیہ شریفہ کا اس پر نقش کرے پھر آیہ شریفہ کو ایک ہزار ایک دفعہ اس لوح پر پڑھے اور تازی مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر اسے زمین میں دفن کر دے جو زمین کہ تر ہو شبنم سے اور دشمنوں اور حاسدوں کے نام بھی اس میں لکھ دے باذن اللہ تعالیٰ ان کی زبانیں بند ہو جاویں گی۔

لوگوں کو مسخر و مطیع کرنے کا عمل

اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام اور تمام بنی آدم اس کے مطیع ہو جاویں۔ تو اس آیت کو جمعہ کے دن بعد طلوع شمس ایک ہزار دفعہ پڑھے اور یہ دعا تین دفعہ پڑھے۔ ویسا ہی ہو گا۔

خوف اور آفات سے حفاظت

اور یہ تجربہ ہوا ہے کہ خوف کے وقت آیہ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے خوف سے امن ہو گا۔ آفت سے سلامت رہے گا اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۃ جَعَلْتُ نَفْسِیْ وَاِیْمَانِیْ وَجَمِیْعَ مَاھُوَ عَلَیَّ مِنَ النِّعَمِ فِیْ حِصْنِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَفِیْ حِجَابِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَخْفٰی وَفِیْ نَفْسِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا تُدْرِکُ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُھْتَکُ وَفِیْ جَنْبِ اللّٰہِ الْمَنِیْعِ وَفِیْ دَائِرَۃِ الَّتِیْ لَا تُضِیْعُ وَفِیْ جِوَارِ اللّٰہِ الْمَحْفُوْظِ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰہِ فَھُوَ مَعْصُوْمٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰہِ وَلَا یَخْلُوْ مَکَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَعَمِیَتْ کُلُّ عَیْنٍ

نظر شئی باذن اللہ سُبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فسیکفیکہم اللہ وھو السمیع العلیم حسبی اللہ من کل شئی ولا یعزب عن علم اللہ شئی والذلۃ والقہر اللہ والغالب اللہ مذل کل جبار وعنید ناصر الحق حیث کان بالذل والقہرۃ ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذا ھم جمیع لدینا محضرون۔

ظالموں کی ہلاکت اور بربادی کے لیے نقش

اور یہ نقش واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے جو اس کا ارادہ کرے وہ اس کا نقش بنادے۔

٧٨٦

٦٧٧	٦٨٠	٦٨٥	٦٧٠
٦٨٤	٦٧١	٦٧٦	٦٨١
٦٧٢	٦٨٧	٦٧٨	٦٧٥
٦٧٩	٦٧٤	٦٧٣	٦٨٦

سُبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین ط

ہر قسم کے خوف سے نجات کے لیے

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم اللطیف الخبیر کو موافق ان کے اعداد کے پڑھے پھر اللطیف کی حزب سے دعا مانگے جس کا شروع یہ ہے اللھم صل افضل الصلوٰۃ وانمی البرکات الخ اور آیہ شریفہ کو اس کے تعداد کے موافق پڑھے۔ ہر ایک خوف سے حفاظت میں رہے گا۔

اور یہ جدول مالک الملک اور قیوم باقی کی ہے جس کی خاصیت خود ہی ظاہر ہے۔ وفق دوسرے صفحہ پر ہے

وفق یہ ہے ←

٧٨٦

١١٩	١٢٢	١٢٨	١١٣
١٢٧	١١٢	١١٨	١٢٣
١١٤	١٣٠	١٢٠	١١٧
١٢١	١١٦	١١٥	١٢٩

اور جو ارادہ کرے قتل ظالم کا پس چاہیے کہ وفق مرتب کرے المھلک الممیت کا ساتھ تلاوت آیہ شریفہ کے جیسا کہ اوپر گذر چکا ہے اور ہر صدی پر یہ دعا پڑھے اللھم انک تعلم اعدائنا عددا فلا تبق منھم احدا وانت الباقی سرمدا ابدا شملھم تبددا ولا تبق منھم احدا۔ اللھم انک تعلم (فلان بن فلانۃ) فاھلکہ وامح اثرہ واثارھم واقطع من الارض من خبرھم اللھم سربلھم سربال الھوان وقمصھم قمیص الذل والخراب فاخذھم اللہ بذنوبھم وما کان لھم من اللہ من واق وحسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العالمین۔

طلب جاہ و تسخیر قلوب جو دیکھے وہ عزت کرے

اور واسطے طلب جاہ و تسخیر قلوب خلائق کے چاہیے کہ شروع کرے تلاوت اس آیہ شریفہ کی روز دوشنبہ سے اور بعد نماز صبح کے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے پھر اسی قدر ان اسما کو پڑھے یا متعال۔ یا عزیز۔ یا عظیم۔ یا رفیع۔ یا علی۔ یا کبیر اور اس وفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جس کی نظر اس پر پڑے مہابت و عزت اس کی واقع ہووے پھر دعا کرے اس دعا کے ساتھ اللھم انی

اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّ مَكَانِكَ وَبِعِزَّةِ سُلْطَانِكَ وَارْتِفَاعِ قُدْرَتِكَ وَبِاَسْمَائِكَ

یَا اَللّٰهُ یَا مُتَعَالُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا كَبِیْرُ

۷۸۶

یَا عَظِیْمُ	یَا عَزِیْزُ	یَا مُتَعَالُ	یَا عَلِیُّ	یَا رَافِعُ
یَا مُتَعَالُ	یَا عَلِیُّ	یَا رَافِعُ	یَا عَظِیْمُ	یَا عَزِیْزُ
یَا رَافِعُ	یَا عَظِیْمُ	یَا عَزِیْزُ	یَا مُتَعَالُ	یَا عَلِیُّ
یَا عَزِیْزُ	یَا مُتَعَالُ	یَا عَلِیُّ	یَا رَافِعُ	یَا عَظِیْمُ
یَا عَلِیُّ	یَا رَافِعُ	یَا عَظِیْمُ	یَا عَزِیْزُ	یَا مُتَعَالُ

اَسْئَلُكَ بِكَ وَاِلَیْكَ وَلَا اَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ غَیْرِكَ اَنْ تَجْعَلَ فِی الْعِزَّةِ
عَلٰی خَلْقِكَ وَعَظِّمْنِیْ فِیْ اَعْیُنِهِمْ وَاجْعَلْ لِیَ الْمَحَبَّةَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ
یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ یَا اَللّٰهُ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

سفر میں حفاظت کیلئے مجرب عمل

اور مجربات سے ہے کہ حفظِ مسافرت کے واسطے اٹھا لیوے سات کنکریاں اور پہلی کنکری پر فٓ اور دوسری
پر قٓ اور تیسری پر جٓ اور چوتھی پر مٓ اور پانچویں پر خٓ اور چھٹی پر مٓ اور
ساتویں پر ثٓ پڑھ کر دوسری، چوتھی، چھٹی کو تو داہنے ہاتھ میں لے
لیوے اور بقیہ تین کو بائیں ہاتھ میں اس کے بعد داہنے ہاتھ والی چار
کنکریوں کو زمین پر رکھ دیوے پھر اوّل کو اٹھاوے اور اس پر صرف
اسی قدر پڑھے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا اور دوسری کو اٹھاوے اور صرف

یہ پڑھے۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا۔ تیسری کو اٹھاوے تو یہ پڑھے وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا اور چوتھی کے اٹھانے پر یہ پڑھے یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا

اس کے بعد انہیں چاروں کو زمین پر رکھ دے اور اوّل کو اٹھاوے تو عِذْنِیْ پڑھے دوسری کو اٹھاوے تو عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ پڑھے۔ تیسری کو اٹھاوے تو حَسْبِیَ اللّٰهُ پڑھے اور چوتھی میں اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ۔ پھر رکھ دیوے زمین پر اور اٹھاوے مثل اوّل کے اسی طرح وہ سب پڑھے جو اوّل مرتبہ پڑھا تھا۔ پھر اوّل کنکری کو پھینک دیوے اپنے آگے کی طرف اور کہے جِبْرَائِیْلُ اَمَامِیْ اور دوسری کو پھینک دیوے پیچھے کی طرف اور کہے مِیْكَائِیْلُ خَلْفِیْ اور تیسری کو داہنی طرف اور کہے اِسْرَافِیْلُ عَنْ یَمِیْنِیْ اور چوتھی کو بائیں طرف اور کہے عِزْرَائِیْلُ عَنْ یَسَارِیْ۔ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌ بِیْ۔ پھر بائیں ہاتھ والی تین کنکریوں پر یہ آیات پڑھے۔

وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا۔ وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ط اَفَرَاَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ط فَمَنْ یَّهْدِیْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ط لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا

تَخْشٰی۔ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی۔ لَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ۔ لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی۔ لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ۔ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ۔ اِنَّا كَفَیْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِیْنَ۔ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ اور ان تینوں کنکریوں کو اپنے پاس رکھے اور سوتے وقت سرہانے رکھے اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ کا برابر ورد رکھے خدا چاہے تو اس سفر میں کوئی امر مکروہ پیش نہ آئے گا۔

دشمنوں کے دفعیہ کے لیے عمل | جو شخص ارادہ کرے دفع اعداء ظاہری و باطنی کا تو چاہیئے کہ سترہ روز روزے رکھے اور ہر روز آیہ شریفہ ۱۹۰۰۹ انیس ہزار نو مرتبہ پڑھے جب دعوت تمام ہو جاوے گی۔ فتح پاوے گا اعداد پر۔

اور اس آیہ شریفہ کا چار ہزار مرتبہ بعد نماز صبح کے ہر روز پڑھنا ترقی قدر و عزت قاری اور مخذولی اعداء کے واسطے مفید ہے۔

مال ضائع یا گم شدہ کی بازیابی کے لئے | اور جب کسی کی کوئی چیز یا مال ضائع ہو جائے تو اس آیہ شریفہ کو نو سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ وہ مال مل جائے گا۔

اور جو شخص ارادہ کرے عزل ظالم جابر کا تو پڑھے اس آیہ شریفہ کو چالیس چھوارے کی گٹھلیوں پر بہ نیت عزل ظالم کے اور کہے معزول کیا میں نے فلاں بن فلاں کو عمل فلاں سے اور ان گٹھلیوں کو کسی

خندق ناپاک میں ڈال دیوے تو وہ معزول ہو جائے گا۔

رزق میں وسعت اور اجابت دعا کا عمل | اگر سالک اس آیہ شریفہ کی مداومت ہر نماز کے بعد رکھے اور اکثر پڑھا کرے تو انشاء اللہ رزق میں وسعت ہو گی۔

اور اگر اسی طرح اس کا نقش بساعت شرف زحل اپنے پاس رکھے تو جو خدا سے مانگے وہ عطا ہو۔

غنا اور مالداری کا عمل | اور جو بعد نماز صبح کے ننگے سر سجدہ کرے اور سجدہ میں اس کے عدد کے موافق ورد کرے تو مالدار ہو جاوے۔

مکان کی حفاظت رہے اور صالح لڑکا پیدا ہو | اور جو اس آیہ شریفہ کو اس کے عدد کے موافق ہر ایک گوشہ مکان میں پڑھے تو وہ مکان حفاظت میں رہیگا اور خداوند کریم اس کو حیات خوش اور ولد صالح بھی عطا فرماوے گا اور خداوند کریم ہر حال میں اس کا مہربان و معین ہو گا۔

مکان یا اشیاء کی حفاظت | اگر اس کا وفق مکان میں رکھے تو حملہ درندگان و غیرہ سے امن میں رہے گا اور جس چیز میں رکھا جائے اس کی حفاظت ہو گی۔ وفق یہ ہے۔

وفق لکھنے کے بعد آیہ شریفہ اس کے عدد کے موافق پڑھے اور بعد تحریر وفق کے یہ دعا لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

یَا حَفِیْظًا لَا یَنْسٰی وَیَا مَنْ نِعَمُهٗ لَا تُحْصٰی یَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْعَزْوَةُ
وَالثُّقٰی وَیَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالثَّنَا وَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اِحْفَظْ كَذَا
وَكَذَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الْاَمْنَ وَالسَّمَآءَ وَالْجَانَّ ظَهْرِیْ وَحِفْظَكَ
اَنَّكَ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ
نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ط اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ
النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ
سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ۝ اور یہ دونوں
اوفاق اور دعائے[1] حفاظت بھی حفاظت کے واسطے لکھی جائے۔

۷۸۶

ب	ی	س	ح
ح	س	ی	ب
ی	ب	ح	س
س	ح	ب	ی

۷۸۶

ظ	ی	ن	ح
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ن
ف	ح	ظ	ی

خوشی و انبساط اور غنائے نفس

اور جو شخص اس آیہ شریفہ کو بروز جمعہ جس وقت کہ امام منبر پر ہو ہزار مرتبہ بہ نیت دفعہ شر و ضرر اعدا و جلب رزق و سرور کے پڑھے تو اس سے حفاظت و غنائے نفس بھی حاصل ہوتا ہے۔

حلال رزق میں ترقی کے لئے عمل

بعض عارفین سے روایت ہے کہ واسطے وسعت رزق حلال کے ہر جمعہ کو شروع اذان سے اس

[1] جو ابھی اوپر لکھی گئی ہے ۱۲ منہ

کے ختم ہونے تک اس دعا کو ستر مرتبہ پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ
یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ
عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔
اور بعض عارفین نے اس کو یوں فرمایا ہے کہ جو اسی دعائے مذکور کو
ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ کے بدون کلام بغیر پھیرنے منہ کے قبلہ کی طرف سے
بعد دعا مذکور مداومت رکھے رزق قلیل میں خداوند کریم بہت خیر و برکت
عطا فرمائے۔

بے گمان رزق اور اسباب معیشت

اور جو شخص مداومت کرے بعد ہر نماز کے علی الخصوص بعد نماز جمعہ کے اس دعا پر کہ جو آگے لکھی جاتی ہے
تو وہ حفاظت میں رہیگا ہر ایک خوف سے اور منصور ہوگا اعداء پر اور
رزق اس کو ایسی جگہ سے پہنچے گا کہ جہاں سے گمان اس کا نہیں ہے
اور اسباب معیشت کے اس پر آسان ہوں گے اور جملہ حاجات اس
کی روا ہوں گی اگرچہ نہایت مشکل و خلاف عقل ہوں اور خداوند کریم
اس کو ایسا خزانہ عطا فرمائے گا کہ کبھی کم نہ ہو۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیُّ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا جَوَادُ یَا بَاسِطُ یَا
كَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیْمُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اِنْفَحْنِیْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ
تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ

لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ یَا فَتَّاحُ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔

ظالم و جابر لوگ مطیع و فرماں بردار ہوں

اور بعض عارفین ارباب بصائر نے ذکر کیا ہے کہ اس دعا کی برکت سے ظالم اور جابر لوگ مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں اور مداومت کرنے والا اعداء پر مظفر و منصور ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص نصف شب میں بعد و معلوم نیت خالص سے دعا کرے ضرور قبول ہو گی۔

ذکر اللہ کے فوائد کثیرہ

فائدہ: بعض عارفین نے درباب تفسیر آیہ کریمہ فاذکرونی اذکرکم کے یہ لکھا ہے کہ جب ذاکر شوق و محبت کے ساتھ خداوند کو یاد کرتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کو وصل و قرب سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ حمد و ثنا سے یاد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ جزا اور احسان سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ توبہ سے یاد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ مغفرت سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ دعا سے تو خدا عطا سے اور جب بندہ سوال سے تو خدا نوال و بخشش سے اور جب بندہ غفلت سے تو خدا بلا مہلت یاد کرتا ہے اور جب ندامت سے تو خدا بخشش سے اور جب بندہ معذرت سے تو خدا مغفرت سے اور

جب بندہ ارادت سے تو خدا تعالیٰ افادت سے اور جب بندہ تفضیل سے تو خدا تعالیٰ تفضیل سے اور جب بندہ قلب سے تو خدا تعالیٰ کشفِ کروب سے اور جب بندہ بیان کے ساتھ تو خدا امان کے ساتھ ایسا ہی جب بندہ اعتقاد سے تو خدا اقتدار سے اور جب بندہ صفات سے تو خدا اخلاص سے اور جب بندہ صدق سے تو خدا رتق اور صفائی سے جب بندہ فنا سے تو خدا بقا سے اور جب بندہ اعتراف سے تو خدا محو اعتراف سے اور جب بندہ طلب عفو اور تعظیم سے تو خدا تکریم اور ترکِ جفا سے اور جب بندہ حفظ وفا اور ترکِ خطا سے تو خدا انواعِ عطا سے اور جب بندہ جہد سے تو خدا نعمت سے اور جب بندہ یاد کرتا ہے اپنی عبودیت کی حیثیت سے تو خدا تعالیٰ یاد کرتا ہے اپنی ربوبیت کی شان سے اور اللہ بہت ہی بڑا ہے اور اللہ سب کچھ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اجابتِ دعا کے اوقات

اور بعض عارفین نے فرمایا ہے استجابتِ دعا کے واسطے اوقات خاص ہیں۔ علی الخصوص حدیث شریف میں وارد ہے کہ ثلث اخیر شب میں پروردگار عالم آسمانِ دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے اور ارشاد کرتا ہے کہ کون بندہ ہے کہ جو مجھ سے مانگے میں اس کو عطا کروں یہاں تک کہ صبح صادق ہو جاتی ہے۔

عجیب و غریب تاثیرات کا نقش

فائدہ: یہ نقش آیہ شریفہ کا سفید حریر پر لکھے اور بخور خوشبودار کرکے طالب اپنے پاس رکھے

تو اثر عجیب مشاہدہ کرے۔ نقش

اگر کسی ظالم سے انتقام لینے کا عمل

کسی ظالم سے جلد انتقام سرعت اور عجلت کے ساتھ لینا چاہے تو چاہیئے کہ اس عمل کا شروع

۷۸۶

۱۴۹	۱۵۴	۱۴۷
۱۴۸	۱۵۰	۱۵۲
۱۵۳	۱۴۶	۱۵۱

سنیچر کے دن سے کرے اور ہر نماز کے بعد آیۂ شریفہ ہزار بار پڑھے اور رکھے اس تعویذ کو ساتھ نام ظالم کے اور لٹکا دے اس کو اوپر شاخ انار ترش کے تو حصول مطلوب میں سُرعت ہو۔ پھر اگر اس میں زیادہ تر تصرف چاہے تو وضو کامل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اول میں فاتحہ و آیۃ الکرسی اور دوسری میں آیۂ نور یعنی اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۙ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۙ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ اور بعد نماز کے درود شریف سو مرتبہ پڑھے اور یہ نقش لکھے اور آیہ شریفہ اس کے عدد کے موافق پڑھے پھر دعا مانگے خشوع و خضوع سے پھر اَلَمْ نَشْرَحْ تین مرتبہ پھر پڑھے پھر دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ مَّفَاتِيْحُ اَسْرَارِ الْغُيُوْبِ مَفَاتِيْحُ اَسْرَارِ الْقُلُوْبِ بِيَدِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تَكْشِفَ لِيْ مِنْ كُلِّ سِرٍّ مَّكْتُوْمٍ وَّسِرٍّ مَّخْتُوْمٍ يَا مَنْ وَّسِعَ عِلْمُهٗ كُلَّ مَعْلُوْمٍ وَّاَحَاطَتْ خِبْرَتُهٗ بِبَاطِنِ كُلِّ مَفْهُوْمٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى شَمْسِ مَعَارِفِ اَسْمَآئِكَ وَمَظْهَرِ لَطَائِفِ اَسْرَارِهَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ ذَاتِكَ وَمَشْهَدِ صِفَاتِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكُلِّ مَنْسُوْبٍ اِلٰى هٰذِهِ الْجَنَابِ وَاَنْ تُشْهِدَنِيْ غَيْبَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ حَلِيْمٌ عَلَّامٌ عَلِيْمٌ اور اس عَلِيْمٌ کے لفظ کو پندرہ مرتبہ تکرار کرے

۷۸۶

۲۰۱	۲۰۶	۱۹۹
۲۰۲	۲۰۲	۲۰۴
۲۰۵	۱۹۸	۲۰۳

فائدہ: طالب صادق کو لازم ہے کہ رضائے خداوند کریم کو مقدم رکھے اور صدق نیت واخلاص و اعتقاد و خشوع و خضوع وغیرہ کو جمیع اعمال میں مقدم جانئے۔

جن وانس سے حفاظت

فائدہ۔ حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رح سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے ارشاد فرمایا کہ پاک رکھ کپڑوں کو ناپاکی سے اور قدم مار رضائے

الٰہی میں ہر دم جب تجھ کو کچھ خوف ہو جن و انس سے تو پڑھ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

چند مشہور سورتوں کے خواص مجربہ

اور جب ارادہ ہو طلب اخلاص کا تو سورۂ اَخْلَاص پڑھ۔
اور جب ارادہ ہو حفظِ شرِ خلق سے تو سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ۔
اور جب ارادہ ہو حفظ شر ناس سے تو سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ
اور جب کہ امن چاہے شرِ اعداء سے تو آیت اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ اور آیت اِنِّیْ مَظْلُوْمٌ فَانْتَصِرْ۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَشْغَلْ قَلْبِیْ بِسِوَاکَ۔ پڑھ
اور جب تنگی رزق سے پریشان ہو تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ اور اَللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھ۔

حل مشکلات حاجت روائی رزق میں کشادگی

فائدہ۔ حضرت امام یافعیؒ نے اس تعویذ کی خاصیت میں فرمایا ہے کہ جو اس کو لکھے اور اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کی سب مشکلات آسان فرمائے اور جو مانگے وہ عطا کرے اس کے رزق کو کشادہ کرے اور جو دیکھے اس کو دوست رکھے۔

(تعویذ آئندہ صفحہ پر ہے)

تعویذ یہ ہے:-

ابوبکر
حمعسق
اسرافیل قولہ سلام

عمر
محمد
الحق عزرائیل قولہ

محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم تراھم رکعا سجدا یبتغون فضلا من اللہ ورضوانا سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود ذلک مثلھم فی التوراۃ ... الزراع لیغیظ بھم الکفار ... منھم مغفرۃ واجرا عظیما

ضمیمہ

معمولاتِ صمدیہ
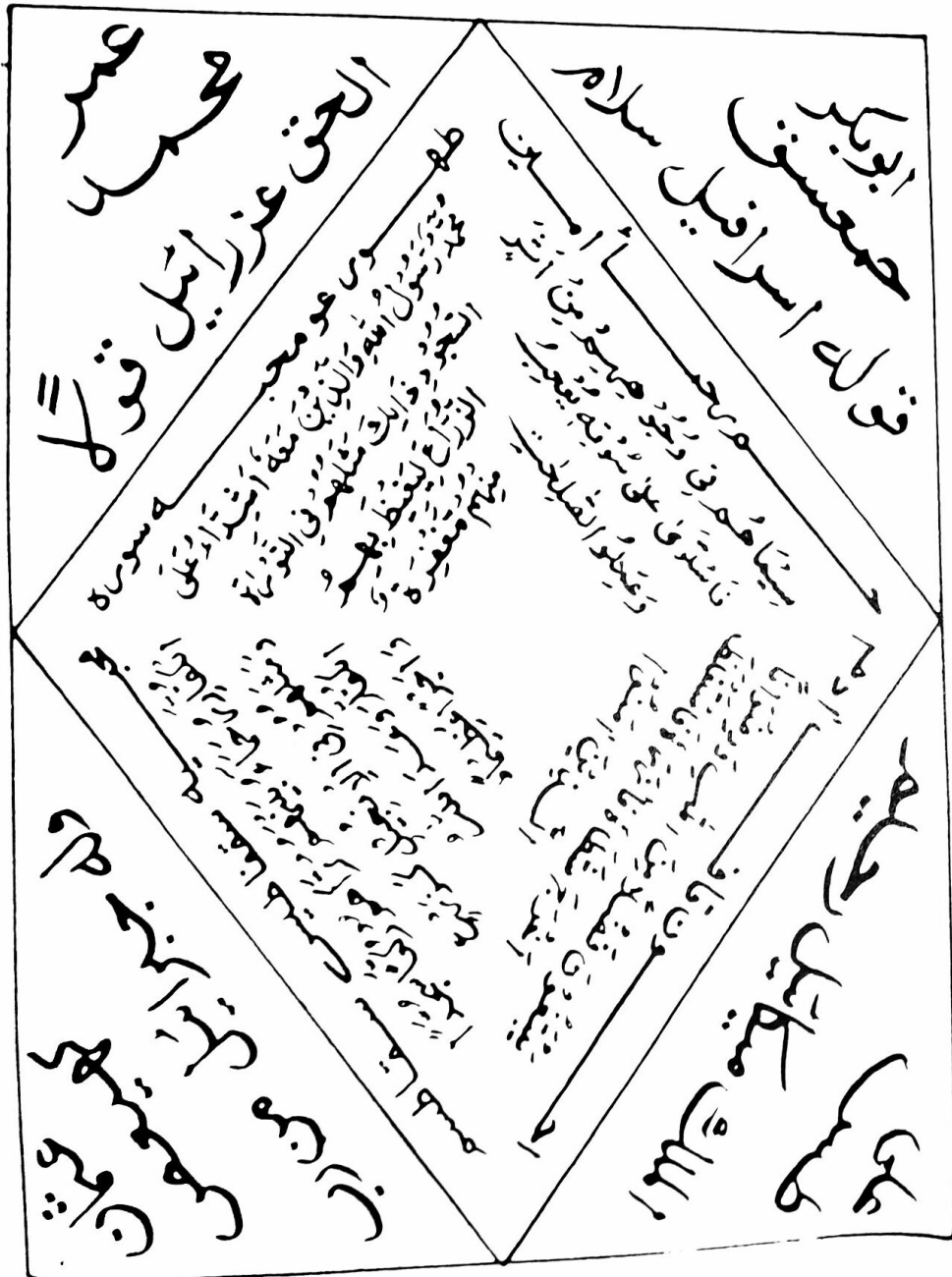
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین۔ والعاقبۃ للمتقین۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

بعد حمد و نعت کے احقر عبد الصمد رضوی عفی عنہ چند اعمال اوراد و اوفاق مفید و مجرب سہل و آسان نفع خاص و عام کے واسطے تحریر کرتا ہے۔ خداتعالیٰ تاثیر بخشے اور توفیق نیک عطا فرماوے۔

اللہ المستعان وعلیہ التکلان

تمہید

جاننا چاہیے کہ اعمال و اوراد اوفاق میں تاثیر کامل و عاجل پوری پوری اسی وقت بخوبی حاصل ہو سکتی ہے کہ جب خاص حروف تہجی و اسمائے باری تعالیٰ و اس کے مؤکلات اور اس کے منسوبات اور تاثیرات بروج و نجوم اور اس کے متعلقات سے واقفیت تامہ حاصل کرکے جمیع شرائط دعوت کبیر و نصاب و زکوٰۃ و قفل و دور مدور وغیرہ کو بکمال احتیاط ترکِ حیوانات جلالی و جمالی و متحمل جفاکشی و ریاضت شاقہ و خلوت و عزلت و اعتکاف و صوم کے (کہ یہ سب نہایت مشکل بلکہ قریب قریب غیر ممکن الوقوع کے ہیں) بلکہ کم و کاست پورے پورے طور پر بجالاوے سوائے اس کے ایسے اعمال میں خود استاد عامل یا مرشد کامل کا پاس موجود رہنا بھی ضروریات سے شمار کیا گیا ہے کیونکہ اس میں ادنیٰ بے احتیاطی سے ہر وقت رجعت کا خوف لگا رہتا ہے لہٰذا ان سب شرائط صعب اور اعمال دشوار گذار سے قطع نظر کرکے صرف آسان آسان اعمال اور ان کی آسان آسان شرطیں جو کہ بہت ضروری و لابدی تھیں وہی درج کی گئیں خداتعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرماوے۔ اور تاثیر کامل بخشے۔

وہ پچیس ۲۵ شرائط جو تمام اعمال و آفاق کے لیے ضروری ہیں

(۱) صفائی ظاہر و باطن (۲) طہارت کامل (۳) صدق نیت (۴) صدقہ

ذخیرات حسب مقدور (۵) نفور صحبت اشرار و گریز اختلاط اغنیا و امرا
سے (۶) کثرت استعمال اشیائے خوشبودار عطریات (۷) ترک استعمال
اشیائے بوئے بد مثل حقہ و پیاز و لہسن و مولی وغیرہ کے (۸) بخور خوشبودار
وقت عمل مثل لوبان، عود، عنبر، مشک، زعفران، سعد کوفی وغیرہ
(۹) خلوت و تنہائی (۱۰) خلوص قلب (۱۱) خشوع و خضوع (۱۲) قصور
مطلب و مطلوب (۱۳) توجہ تام (۱۴) اکل حلال (۱۵) صدق مقال
(۱۶) احتراز و احتیاط امور غیر مشروع شرعیہ سے (۱۷) قلت کلام و
قلت طعام و قلت منام کی عادت کرے (۱۸) قرأت درود شریف
اول و آخر دعا کے بحساب عشر مقدار اعداد دعا برعایت عدد طاق کے
(۱۹) آیات و دعا کے معانی پر عبور (۲۰) خانہ پُری اوفاق حسب رفتار
و اصول اور سب خانے اوفاق کے برابر یکساں رہیں (۲۱) کثرت قرأت
استغفار، درود شریف، حوقلہ، کلمہ طیبہ بلا قید وقت و تعداد کے۔
(۲۲) اگر اول و آخر عمل تین تین روزے نہ رکھ سکے تو صرف ایک ہی
ایک روزہ اول و آخر ضرور رکھے (۲۳) اجابت اوقات دعا کا زیادہ
تر خیال رہے خاص کر آخر شب اور سحر کے وقت کو ہاتھ سے نہ جانے
دے (۲۴) جن اعمال میں شرائط ستارگان اور ساعات کی قید نہیں
ہے ان میں ضرور ہے کہ ابتدائے عمل کی عروج ماہ شب پنجشنبہ یا روز
پنجشنبہ خواہ شب جمعہ یا روز جمعہ سے کیا کرے (۲۵) تمامی اوفاق
بنا ضرور ہے کہ سب سے اول اربع عناصر کا عمل کر لیا جائے اور اس

کا طریقہ یہ ہے کہ تعویذ کو موافق تعداد اعداد اس کے بموجب شرائط کے
لکھ کر اس کے چار حصے کرے۔ اول حصہ کو آگ میں جلا دیوے۔ دوسرے
حصہ کو ندی یا نہر جاری کے کنارے ریگ کے نیچے مدفون کر دے
تیسرے حصہ کو آب رواں میں چھوڑ دے یا آٹے میں گولیاں بنا کر
مچھلیوں کو کھلا دے اور چوتھے حصہ کو کسی باغ عمدہ کے اشجار ثمردار
شیریں پر رشتہ خام سے باندھ کر آویزاں کرے پھر اس کے بعد دو
تعویذ اور لکھے ایک اپنے پاس اور دوسرا تکیہ میں رکھے اور یہ عمل بروز
پنجشنبہ عروج ماہ میں ہونا چاہیئے۔

استخراج ساعات شبا روزی و رفتار مثلث و مربع و مخمس کا ضروری بیان

واضح ہو کہ ساعات ستارگان رات دن میں اسی ترتیب سے
برابر آیا کرتی ہیں ل۔ ی۔ خ۔ س۔ ہ۔ د۔ ر۔ یعنی اول
زحل پھر اس کے بعد مشتری پھر مریخ پھر شمس یعنی آفتاب پھر زہرہ
پھر عطارد پھر قمر اسی طرح بعد ختم ایک دور کے پھر اور دور متواتر
ایسے ہی ہوتے رہتے ہیں جس ستارے کی ساعت سے جو دن شروع
ہوتا ہے اس کو اسی کا ربُّ الیوم کہتے ہیں چنانچہ سنیچر کا رب الیوم
زحل ہے اتوار کا آفتاب پیر کا چاند منگل کا مریخ بدھ کا عطارد
جمعرات کا مشتری جمعہ کا زہرہ اس طور پر جس کی جدول آگے ہے۔

جدول یہ ہے:

یوم شنبہ	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر
یوم یکشنبہ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ
یوم دوشنبہ	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د
یوم سہ شنبہ	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی
یوم چہارشنبہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ
یوم پنجشنبہ	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل
یوم الجمعة	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س

مثال: مثلاً جمعہ کے روز بارہ بجے کے بعد سے ایک بجے تک کی ساعت دریافت کیا چاہتے ہیں کہ اس وقت کس ستارہ کی ساعت اور کس کا عمل ہے تو اول دریافت کیا کہ اس کا رب الیوم زہرہ ہے اور طلوع آفتاب مثلاً چھ بجے ہوتا ہے تو اس طرح پر اس کا استخراج ہوا۔ ہ د ر ل ی خ س پس معلوم ہوا کہ اس وقت آفتاب کا عمل یعنی آفتاب کی ساعت ہے۔

نقش بھرنے کی ضروری مختصر ترکیب مع رفتار

مثلث میں بارہ طرح دے کر مثلث سے بھرنا چاہیئے۔ ایک کسر ہو تو خانہ ۷۔ دو ہو تو خانہ ۴ میں اضافہ کیا جائے۔

مربع میں تیس طرح دے کر ربع سے بھرنا چاہیئے جو کچھ کسر ہو خانہ ۱۳ میں زیادہ کی جائے۔

مخمس میں ساٹھ طرح دے کر خمس سے بھرنا شروع کرے ایک کسر ہو تو خانہ ۲۱۔ دو ہو تو خانہ ۱۶۔ تین ہو تو ۱۱۔ چار ہو تو خانہ پنجم میں اضافہ کرکے نقش پورا کرے۔ اور رفتار ان سبھوں کی اسطرح ہے۔

دو اسپ و پیادہ و دو فرزین

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

از گاہ پیادہ و دو اسپ است

۱۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۹	۲۵	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰	۲۱
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹
۲۳	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۴	۵

اسپ فرزیں اسپ رخ باز اسپ فرزیں اسپ گبر
نیل وار از ہر مربع یک عدد کمتر بگیر

یہاں اسی قدر لکھنا کافی ہے اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہو تو بڑی کتابوں کی طرف رجوع کی جائے۔

عجیب و غریب اور بیشمار خواص و فوائد والی آیت

فائدہ سوم: خاص لوح آیہ کریمہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ؕ اس کے اعداد (۸۱۸) ہیں۔ اس آیہ معظمہ کے خواص بیشمار عجیب و غریب ہیں۔ کیونکہ یہ آیۃ سورۂ یٰس کا قلب ہے اور سورہ مسوصوفہ قرآن مجید کا قلب ہے۔ پس یہ آیۃ گویا قلب قلب القرآن ہے طلب منافع و دفع مضار کیلئے اس کو مرغل عظیم ہے اسکے تعویذ مظہر و مضمر و ذوالکتابہ تین طریقہ پر شرف آفتاب میں لکھے جاتے ہیں۔

اوّل مظہر

۷۸۶

سَلَامٌ	قَوْلًا	مِّن رَّبٍّ	رَّحِیْمٍ
رَّحِیْمٍ	مِّن رَّبٍّ	قَوْلًا	سَلَامٌ
قَوْلًا	سَلَامٌ	رَّحِیْمٍ	مِّن رَّبٍّ
مِّن رَّبٍّ	رَّحِیْمٍ	سَلَامٌ	قَوْلًا

دوم مضمر

۷۸۶

۱۹[illegible]	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲[illegible]	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲[illegible]	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲[illegible]	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

سوم ذوالکتابہ

۷۸۶

سَلَامٌ	قَوْلًا	مِن رَّبٍّ	رَّحِیْمٍ
۲۹۳	۲۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۵۵	۲۹۱

آفتاب کو شرف برج حمل میں انیسویں درجہ پر ہوتا ہے۔ ہمیشہ ۳۰ اپریل خواہ یکم مئی کو کسی وقت ہوتا ہے۔ تقویم سالانہ سے یہ امر بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔ پس شرف آفتاب میں بساعت شمس خواہ مشتری اس تعویذ ذوالکتابہ کو برعایت شرائط تانبے کی تختی پر نقش کرے پھر یہ آیۃ اس پر ۸۱۸ مرتبہ پڑھے اور سورۂ یٰس ایک مرتبہ اس ترکیب سے پڑھ کر اس پر دم کرے کہ ہر ہر لفظ مُبِیْنٌ سے از سر نو ابتدا کرتا رہے جب اس طریقہ سے سورۂ مذکورہ ختم ہو جائے سر برہنہ سجدہ میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد ہر روز بلا ناغہ بعد نماز صبح ایک تعویذ کاغذ سفید پر لکھے اور اس پر آیۃ ۸۱۸ مرتبہ اور سورۂ مسطورہ بترکیب بالا ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تعویذ کو اپنے پاس رکھے اور اسی طرح ہر روز نیا تعویذ بدلتا رہے اور پچھلے تعویذوں کو آب رواں میں ڈالتا رہے۔ چالیس روز تک بلا ناغہ ایسا ہی عمل کرے اور لوح مذکور ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور ہر روز عمل کے وقت اس کو روبرو رکھے۔ اس کے بعد جس مطلب و مقصد کے واسطے اس کا تعویذ کاغذ سفید یا ہرن کی جھلی پر شرف آفتاب کا لکھا ہوا جس کسی کو دے گا انشاء اللہ ضرور مفید ہو گا۔ (۱) سرخروئی حکام و اعزاز کے واسطے یہ تعویذ عمامہ میں رکھا جائے گا (۲) خلاصی محبوس کے لئے گلے میں لٹکایا جائے (۳) خلاصی درد زہ کے واسطے بائیں ران پر رشتۂ خام سے باندھا جائے (۴) حفاظت اطفال کے واسطے گلے

میں لٹکایا جائے (۵) مال و متاع کی حفاظت کے لئے اس مال میں رکھا
جائے جس کی حفاظت منظور ہو۔ (۶) ترقی رزق و فتوح کے واسطے
اپنے پاس رکھے (۷) محبت و تسخیر خلائق کے لئے بازوئے دستِ
راست پر باندھا جاوے۔

عامل کو چاہیئے کہ بقائے عمل کے لئے سورۂ یٰس و آیہ کریمہ کا ورد
ہمیشہ رکھے اور لوح مذکور کو پڑھتے وقت رُوبرو پیش نظر اور پھر
اس کو ہمیشہ اپنے پاس یا تکیہ میں رکھے۔

کثیر خواص لوح آیہ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَاب اس کے اعداد (۱۶۸۸۴)
ہیں اور یہ اس کی لوح ہے۔

۷۸۶

۴۲۲۰	۴۲۲۳	۴۲۲۸	۴۲۱۳
۴۲۲۷	۴۲۱۴	۴۲۱۹	۴۲۲۴
۴۲۱۵	۴۲۳۰	۴۲۲۱	۴۲۱۸
۴۲۲۲	۴۲۱۷	۴۲۱۶	۴۲۲۹

یہ عمل خاص واسطے عروج و ترقی رزق و فتوحات کے سریع الاجابت
ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ شرف آفتاب میں بساعت آفتاب اس لوح
کو حسب شرائط تانبے کی تختی مربع پر نقش کرے اول تعویذ کو حسب رفتار

لکھے پھر اس کے گرد آگے لیس میم اسی طرح کی مقدار جیسے کہ اس میں لکھی ہیں
(یعنی م) پھر اس کے اوپر نقش سلیمانی کی سطر گردا گرد جیسے کہ اس میں ہے
لکھے۔ اس کے بعد ہر صبح بعد نماز صبح اوّل ذکر استغفار و درود شریف
میں مشغول رہے یہاں تک کہ سورج نکلے پھر سورج طلوع ہوتے ہی فوراً
پشت بجانب مشرق رو بیٹھ کر لوح مذکورہ روبرو رکھے اور ایک تعویذ
کاغذی بھی اسی کا لکھ کر سامنے رکھ لے اور پھر آیہ مذکورہ ۲۲۴ بار اور
سورۂ والشمس ۹ بار اور درود شریف اول و آخر بحساب عشر پڑھ کر اس پر
دم کرے اور چار رکعت نماز چاشت ادا کرے اس ترکیب سے کہ
اول رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ وَالشَّمْس دوسری میں وَاللَّیْل تیسری
میں وَالضُّحٰی چوتھی میں اَلَمْ نَشْرَحْ بعد فراغ نماز آیہ مذکورہ نو نو
مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں سر برہنہ اپنی حاجت خداوند کریم سے طلب کرے
واضح ہو کہ صبح سے چاشت تک سوائے اس کے اور نہ کوئی کام کرے
اور نہ کچھ کلام کرے۔ خلوت میں یہ عمل کرے چالیس روز تک برابر بلا ناغہ
اسی طرح یہ عمل کرتا رہے بعد پورے ہو جانے چلہ کے آیہ مذکورہ اور
سورۂ مذکورہ کا ورد نو نو مرتبہ لوح کے روبرو رکھ کر اور لوح کو ہمیشہ اپنے
پاس یا اپنے تکیہ میں رکھے۔

فائدہ پنجم۔ خواص لوح یَا عَزِیْزُ اور صورت لوح | امراء و حکام میں تقرب و عزت
آگے صفحہ پر ہے۔ تقرب و عزت امراء و حکام کے
واسطے اس لوح کو شرف قمر میں بساعت قمر چاندی کی چھوٹی تختی مربع پر

نقش کرکے اور اس پر اسم مذکور ۴۹ مرتبہ اور دعائے ذیل ۲۲ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرئی بنوا کر ہمیشہ دست راست کی چھوٹی انگلی میں پہنے رہے اور اسم اور دعا کا ورد بتعداد مذکور ہمیشہ رکھے دعا یہ ہے یَا عَزِیْزُ عَزِّزْنِیْ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ

٢٣	٢٦	٢٩	١٦
٢٨	١٧	٢٢	٢٧
١٨	٣١	٢٤	٢١
٢٥	٢٠	١٩	٣٠

قمر کو شرف برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے اور یہ ہر ماہ کی کسی ایک تاریخ کو ہوتا ہے اور تقویم سے بخوبی دریافت ہوسکتا ہے۔

حفاظت و عزت و برکت

فائدہ ششم: خواص لوح حروف مقطعات قرآنی اعداد اس کے ۶۹۳ ہیں لوح کی صورت یہ ہے۔

٢٣٢	٢٢٧	٢٣٤
٢٣٣	٢٣١	٢٢٩
٢٢٨	٢٣٥	٢٣٠

حفاظت و عزت و برکت کے واسطے یہ لوح اول پنجشنبہ ماہ رجب المرجب کو وقت طلوع آفتاب بساعت مشتری چاندی کی چھوٹی تختی پر دعائے ذیل ۴۹ بار پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرئی بنوا کر دست راست میں پہنے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ

کِفَایَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

حاسدوں کی زبان بندی کیلئے نقش

فائدہ ہفتم: خواص لوح حروف صامتہ۔ اعداد اس کے ۵۴۳ صورت لوح یہ ہے۔ زبان بندی

١٨٠	١٨٥	١٧٨
١٧٩	١٨١	١٨٣
١٨٤	١٧٧	١٨٢

حاسدان زمانہ کے لئے یہ تعویذ لوح آہنی پر جبکہ قمر تحت الشعاع ہو بساعت عطارد یا بساعت زحل نقش کرکے اس پر یہ آیات ۵۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہمیشہ تکیہ میں رکھے هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ۔ قمر تحت الشعاع ہر ماہ میں ۲۷، ۲۸، ۲۹ تاریخوں میں سے کسی ایک تاریخ کو کسی وقت ہوتا ہے اور یہ امر تقویم سے بخوبی دریافت ہوسکتا ہے۔

طالب و مطلوب میں اتحاد و محبت

فائدہ ہشتم: خواص لوح اعداد متحابہ یہ عمل خاص محبت و اتفاق طالب و مطلوب کے واسطے ہے۔ یہ دو عدد ہیں اول (رماک ۲۲۰) دوم (رفد ۲۸۴) اس کی ترکیب بہت مشکل ہے مگر یہاں ایک آسان ترکیب بطور مثال کے استخراج کرکے لکھ دی جاتی ہے تاکہ طالب اس کو غور و تامل کرکے اس سے مستفید ہوسکے۔ مثلاً زید بن مریم بکر بن آسیہ سے دوستی و موافقت چاہتا ہے۔ پس

زید طالب ہوا اور بکر مطلوب۔ صورت استمزاج کی یہ ہے۔

عدد طالب مع الالام	عدد مطلوب مع الالام
۳۶۳	۲۵۰
۲۸۴	۲۲۰
۶۴۷	۵۷۰
۳۲۳ ۱/۲	۲۸۵
۳	۴
۳۲۰	۲۸۱

اس کو بقیہ آٹھ خانوں میں پر کرے۔ اس کو آٹھ خانوں میں حسب دستور لکھے

۷۸۶

۲۸۹	۲۲۲	۲۲۵	۲۸۱
۲۲۴	۲۸۲	۲۸۸	۲۲۳
۲۹۲	۲۲۷	۲۲۰	۲۸۷
۳۲۱	۲۸۶	۲۸۴	۳۲۶

جب اعداد میں کچھ کسر آجاوے تو اس کو پانچویں خانہ میں زیادہ کرے پس جب یہ ترکیب سمجھ میں آجاوے
کل جمع اس کا ۱۲۱۷ ہوا اور تعویذ اس کا یہ ہوا
اور اس ترکیب سے تعویذ مرتب ہو جائے تب اس تعویذ کو وقت شرف زہرہ
خواہ شرف مشتری میں بساعت زہرہ یا مشتری چاندی کی تختی پر نقش کرے
اور اس پر یہ آیت بتعداد حروف اس کے پڑھ کر دم کرے اور اپنے پاس
رکھے ہر روز لوح مذکور کو دیکھتا رہے اور یہ آیۃ پڑھتا رہے۔ یُحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ شرف زہرہ برج حوت میں
۲۷ درجہ اور شرف مشتری برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر ہوتا ہے۔

فائدہ نہم : (رنج و غم سے نجات کے لئے تعویذ) خواص آیہ کریمہ ذا النون لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ؕ اس کے اعداد (۲۳۷۵) ہیں۔ نقش آگے ہے۔
دفع جمیع ہم وغم کے واسطے اس تعویذ کو حسب شرائط اول لکھ کر روزہ

رکھ لیوے پھر آیہ کریمہ اس پر بتعداد مذکورہ پڑھ کر دم کرے اور وہ تعویذ اپنے پاس رکھے۔ دوسرے روز پہلا تعویذ آب رواں میں ڈال دے اور دوسرا تعویذ لکھے اور آیہ کریمہ بدستور پڑھ کر اپنے پاس رکھے۔ اسی طرح چالیس

تعویذ یہ ہے

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۶۰۰	۵۸۶
۵۹۹	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۲	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۱

روز پڑھتا و بدلتا رہے بعد چلہ کے جو تعویذ لکھے اس کو اپنے پاس رکھے
اور ۳۳ مرتبہ آیہ کریمہ ہمیشہ پڑھ لیا کرے۔

فائدہ دہم : (استخارہ خیر و شر اور دفع رنج و غم اور حاجات کیلئے) خواص آیہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ... رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ اعداد اس کے (۶۷۸۰) اور تعویذ مربع حسب اختیار پر کرے۔
اس آیہ شریفہ کا عمل خاص استخارہ خیر و شر و دفع رنج و غم کے لئے اور عام ہر ایک حاجت اور مطلب کے واسطے نہایت نافع ہے۔ بعد نماز عشاء کے اس کا ایک تعویذ حسب شرائط لکھے اور اس پر ایک سو ستر مرتبہ آیہ شریفہ پڑھ کر دم کرے اور اس تعویذ کو سرہانے تکیہ میں رکھ کر سو رہے اور جو کچھ خواب میں دیکھے کسی سے بیان نہ کرے ایک چلہ تک ایسا ہی کرے اور تعویذ بدلتا رہے بعد چلہ کے ستر مرتبہ ہر روز سوتے وقت پڑھ لیا کرے۔

وسعت رزق کے لیے نقش

فائدہ یازدہم - خواص آیہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اس کے اعداد (۱۲۸۷) ہیں وہ تعویذ یہ ہے - جب شرائط بہ نیت وسعت رزق کے اس کا تعویذ لکھے اور موافق

٧٨٦

٣٢١	٣٢٤	٣٢٨	٣١٤
٣٢٧	٣١٥	٣٢٠	٣٢٩
٣١٦	٣٣٠	٣٢٢	٣١٩
٣٢٣	٣١٨	٣١٧	٣٢٩

اعداد کے آیہ مذکورہ پڑھے، اور بعد چلہ کے ان اسمار کو اسی کے عدد کے موافق پڑھ لیا کرے - یَالَطِیْفُ - یَاقَوِیُّ - یَاعَزِیْزُ -

حاجات اور فتوحات کے لیے نقش

فائدہ دوازدہم: عمل سورۂ مزمل واسطے فتوحات کے مفید ہے۔ ہر روز یہ سورہ تین مرتبہ بعد نماز صبح اور تین مرتبہ بعد نماز عشار کے اس ترکیب سے پڑھا کرے کہ جب اس آیہ پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا تو اس آیہ کو تین بار تکرار کرے اور یہ تعویذ روبرو رکھ کر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۴۵۰ بار پڑھے اور سورۂ مذکورہ کو تمام کرے آخر میں سجدہ کرے اور حاجت طلب کرے یہ تعویذ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کا ہے جسکے اعداد ۴۵۰ ہیں۔

٧٨٦

١١٢	١١٥	١١٨	١٠٥
١١٧	١٠٦	١١١	١١٦
١٠٧	١٢٠	١١٣	١١٠
١٠٤	١٠٩	١٠٨	١١٩

ادائے قرض اور فقر و فاقہ کے لئے اکسیر

فائدہ سیزدہم - عمل سورۂ واقعہ دفع فقر و فاقہ و ادائے قرض کے لیے نہایت مفید ہے - درمیان مغرب و عشار کے یہ سورہ تین مرتبہ پڑھا کرے اور ہر مرتبہ ختم سورہ پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے مگر چلہ ختم ہونے کے دن سب کے آخر میں یہ دعا ۲۵۲ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے

اَللّٰھُمَّ یَارَازِقَ الْمُفْلِسِیْنَ وَیَارَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَاخَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقُنَا فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ مَعْدُوْمًا فَاَثْبِتْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَطَیِّبْ لَنَا وَبَارِکْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ - بعد ختم چلہ ایک مرتبہ سورہ اور ایک مرتبہ دعا کا ہمیشہ ورد رکھے۔

قضائے حاجت و ترقی کے لئے

فائدہ چہاردہم - عمل سورۂ فاتحہ واسطے ترقی رزق و قضائے حاجت کے ہمیشہ اس سورۂ متبرکہ کو سنت اور فرض فجر کے درمیان میں ۴۱ بار بوصل میم بسم اللہ کے ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے پڑھے اور بعد فرض کے طلوع شمس تک استغفار و درود شریف برابر ورد رکھے اور ہمیشہ نماز صبح اول وقت پڑھے۔ جب تک نماز و وظیفہ سے فراغت نہ ہو صراحۃً یا کنایۃً کوئی کلام نہ کرے۔

فائدہ پانزدہم[۱۵] ـ خواص اسمارِ اَصحابِ کہف

(ہر قسم کی آفات آگ پانی چوری وغیرہ سے حفاظت)

یہ سات نام امان ہیں حرق و غرق و سرق سے جس شخص کے پاس یہ ہوں یا جس مال و متاع یا مکان میں ہوں وہ سب بفضلِ خدا محفوظ رہتے ہیں جملہ مکروہات و آفات سے ۔ اس کے اعداد (۳۵۶۴) ہیں ۔ اس کا تعویذ اور اس کی دعا دونوں علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں تعویذ یہ ہے ۔

۷۸۶

۸۶۰	۸۹۳	۸۹۸	۸۸۳
۸۶۷	۸۸۴	۸۸۹	۸۹۴
۸۸۵	۹۰۰	۸۹۱	۸۸۸
۸[illegible]۲	۰۰۷	۸۸۰	۸۹۹

حسب شرائط لکھ کر اس پر یہ دعا بتعداد حروف اس دعا کے پڑھنا ضرور ہے ۔ یَملِیخَا ۔ مَکسَلمِینَا کَشفُوطَط ۔ اَذَرَ نَطیُونَس کَشَافَطیُونَس ۔ تَبیُونَس ۔ یُوَانِس بُوس ۔ وَکَلبُھُم قِطمِیرُ وَعَلَی اللّٰہِ قَصدُ السَّبِیلِ وَمِنھَا جَآئِرٌ ۔ اِحفَظ ھٰذَا عَنِ الحَرقِ وَالغَرقِ وَالسَّرقِ جَمِیعِ الاٰفَاتِ وَالعَاھَاتِ بِرَحمَتِکَ وَنَفسَانِکَ ۔ ان ناموں میں بہت اختلاف ہے جو کچھ کہ صحت سے ملا ہے اور میرا معمول ہے یہی ہے ۔

فائدہ شانزدہم[۱۶] ـ اورادِ شبِ جمعہ و روزِ جمعہ ۔

(ادائے قرض و غنائے قلبی کیلئے مجرب عمل)

جمعہ و شب جمعہ کو جس قدر ممکن ہو سکے استغفار و درود شریف کا ورد ادائے قرض و غنائے قلبی کو بہت مفید ہے ۔ شب جمعہ کو یہ دعا وقت خواب ۹۴ بار پڑھنے یا اَللّٰہُ

یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ اَن تُحیِیَ قَلبِی بِنُورِ مَعرِفَتِکَ اور بروز جمعہ قبل نماز جمعہ یا بعد نماز جمعہ کے یہ دعا بلا کلام کے ستر بار پڑھے اَللّٰھُمَّ اَغنِنِی بِحَلَالِکَ عَن حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ مِن مَعصِیَتِکَ وَبِفَضلِکَ عَمَّن سِوَاکَ ۔

فائدہ ہفدہم[۱۷] ـ

(وسعت رزق کے لئے)

وسعت رزق کے واسطے درمیان مغرب و عشار کے بعد صلوٰۃ الاوابین کے اس آیۃ کو ۶۲۸ مرتبہ پڑھا کرے وَمَن یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجعَل لَّہٗ مَخرَجًا وَّیَرزُقہُ مِن حَیثُ لَا یَحتَسِبُ ط وَمَن یَّتَوَکَّل عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمرِہٖ قَد جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیئٍ قَدرًا ۔

فائدہ ہجدہم[۱۸] ـ

(حسب منشا کاموں کی تکمیل کے لئے)

درمیان سنت و فرض صبح کے اس دعا کو ۴۱ بار پڑھا کرے خدا چاہے تو سب کام خاطر خواہ ہوں ۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحمَتِکَ اَستَغِیثُ ۔

فائدہ نوزدہم[۱۹] ـ

(حل مشکلات کے لئے)

جب کوئی مشکل پیش آئے تو چاہیئے کہ بعد وضو کامل و خلوت دو۲ رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا بتعداد حروف ۲۱۹ بار پڑھے اور سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے ۔ اَللّٰھُمَّ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا ذَا العَرشِ المَجِیدِ یَا مُبدِئُ یَا مُعِیدُ یَا فَعَّالُ لِّمَا یُرِیدُ اَسئَلُکَ بِنُورِ وَجھِکَ الَّذِی مَلَاَ اَرکَانَ عَرشِکَ وَبِقُدرَتِکَ الَّتِی قَدَرتَ بِھَا عَلٰی جَمِیعِ خَلقِکَ وَ

وَرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ۔

تین روز تک متواتر یہ عمل کرے۔

مشکل کاموں کی انجام دہی کے لیے

فائدہ بستم: جب کوئی ایسی مہم پیش آئے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو تین روز برابر موافق شرائط کے ۶۶ بار ہر روز پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ وَّنَعْتِهٖ وَبِصِدْقِ اَبِیْ بَكْرٍ وَّخِلَافَتِهٖ وَبِعَدْلِ عُمَرَ وَصَلَابَتِهٖ وَبِحَیَاءِ عُثْمَانَ وَسَخَاوَتِهٖ وَبِعِلْمِ عَلِیٍّ وَّشَجَاعَتِهٖ وَبِشَرَفِ فَاطِمَةَ وَنَسَبِهَا وَبِسَخَاوَةِ الْحَسَنِ وَرُتْبَتِهٖ وَبِشَهَادَةِ الْحُسَیْنِ وَغُرْبَتِهٖ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔

تمام حاجات حصول عزت امراء کے تقرب کے لئے

فائدہ بست و یکم: واسطے قضائے حاجات و عزت و حرمت رخوں امراء و حکام کے چاہیے کہ اول پنجشنبہ عروج ماہ میں روزہ رکھے اور انگور یا کشمش یا ... سے روزہ افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر پوری بسم اللّٰہ کو ایک سو اکیس بار پڑھے پھر نماز عشاء کی پڑھے اور اسی جگہ بسم اللّٰہ پڑھتے پڑھتے بلا تعداد ... اور صبح صادق کے وقت اٹھے اور بعد نماز بسم اللّٰہ کو ۷۸۶ بار پڑھے اور یہ دونوں تعویذ اس کے مظہر وعنصر لکھ کر اپنے پاس رکھے مگر اس کا عمل اربع عناصر حسب قاعدہ پہلے کر لینا چاہیے۔ تعویذ سامنے معلوم ... ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	بِسْمِ
اللّٰهِ	بِسْمِ	الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	بِسْمِ	اللّٰهِ

دونوں تعویذ یہ ہیں:-

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

وسعت رزق اور قیدی کی رہائی کے لیے

فائدہ بست و دوم: بیان عمل یَا لَطِیْفُ اس کے اعداد کبیر (۴۱۶۶) اور اس کی چار خاصیتیں ہیں۔ اس کا تعویذ یہ ہے:-

۷۸۶

۴۱۵۲	۴۱۶۵	۴۱۶۲	۴۱۵۹
۴۱۶۳	۴۱۵۸	۴۱۵۳	۴۱۶۴
۴۱۵۷	۴۱۶۰	۴۱۶۷	۴۱۵۴
۴۱۶۶	۴۱۵۵	۴۱۵۶	۴۱۶۱

اوّل واسطے وسعت رزق کے اس کی ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور برعایت شرائط یہ تعویذ لکھے اور اسم مذکور کو

بتعداد اعداد اس کے حسب شرائط پڑھے اور ہر صدی پر یہ آیت اور یہ دعا ۱۹ بار تلاوت کرے۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا طَیِّبًا مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ دوم واسطے برآمد حاجات کے بعد ذکر اسم مذکور کے یہ آیت اور یہ دعا پڑھے اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔ اَللّٰھُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ باقی ترکیب سب وہی ہے جو اوپر لکھی گئی ہے۔ سوم واسطے خلاصی محبوس کے بعد ذکر اسم کے یہ آیت تلاوت کرے۔ باقی سب وہی ترکیب ہے۔ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ ھُوَ الْحَلِیْمُ الْحَکِیْمُ۔ چہارم واسطے چشم پوشی ظالم کے۔ اس میں بعد ذکر اسم مسطور کے اس آیۃ کی تلاوت کرنا چاہیئے۔ باقی سب وہی پہلی ترکیب ہے۔ لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔